لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللّٰھم صل علی سیدنا محمد وعلیٰ اٰل سیدنا محمد
صلوٰۃ دائمۃ مقبولۃ تؤدی بھا عنا حقہ العظیم

# گلدستۂ درود وسلام



احمد عبد الرحمٰن الصدیقی عفا اللہ عنہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمُ

# گلدستۂ درود و سلام


مُرتّبہ
مولانا احمد عبدالرحمٰن الصدیقی
فاضلِ وفاق وحقّانیہ، ایم۔اے



GABA گابا سنز
اردو منزل، اردو بازار، کراچی
فون نمبر: 021-32636565-32628266




# فہرست گلدستہ درود وسلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# قطب الاقطاب شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ

# کا

# مکتوبِ گرامی

۷۸۶

عنایت فرمائم سلمہٗ بعد سلام مسنون...

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کے قرآنی مدرسے کو مکارہ سے محفوظ رکھ کر ترقیات سے نوازے۔ آپ چہل حدیث شائع کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ بڑے شوق سے اجازت ہے۔ درود تُنجّینا میرے رسالہ فضائلِ درود شریف میں ہے۔ قصّہ سمیت نقل کر دیں۔ البتّہ درود ناریہ میرے علم میں نہیں ہے۔ اس کے لیے مولانا افتخار الحسن صاحب قصبہ کاندھلہ

ضلع مظفر نگر سے خط وکتابت کرلیں ان کو اسکی تفاصیل معلوم ہیں ۔ مجھے اس دُرود کے متعلق کچھ بات معلوم نہیں ..... دلائل الخیرات متعدد جگہ کی مطبوعہ دیکھیں ۔ شاید کہیں مِل جائے ۔

کُتبِ احادیث کی آپ کو اجازت دیتا ہوں ۔ تحریری طور سے لکھنا یہاں مشکل ہے ۔ انجمن خُدّامُ الدّین و مدرسہ انوارُ القرآن نوشہرہ کے لیے دِل سے دُعا کرتا ہوں ۔ اللہ تعالیٰ ترقیات سے نوازے ۔ آپ کے لیے صدقۂ جاریہ فرمائے ۔ اس سیہ کار کو بھی دُعاؤں میں یاد فرمالیا کریں ۔ مولانا عبیدُاللہ انور صاحب کی خدمت میں بھی سَلامِ مسنُون کے بعد دُعاء کی درخواست کردیں ۔ اہلِ مجلس ذکر اور طلبا حضرات کی خدمت میں میری طرف سے سَلامِ مسنُون اور درخواست دُعاء ۔ میرے بہت سے احباب یہاں ہیں ان سب کی طرف سے سَلامِ مسنُون ۔

فقط :

حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ بقلم شاہد غفرلہٗ ۔ سہارنپور

۲۰ ر نومبر ۱۹۸۰ء

شیخ الاسلام قطب الارشاد حضرت علامہ شمس الحق افغانی دامت برکاتہم

کا

# مکتوبِ حبیب

عزیزم مولوی احمد عبدالرحمٰن صدیقی صاحب زید عرفانہٗ

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ! "مجلسِ ذکر وصلوٰۃ وسلام" منعقد کرنے کی اجازت ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ مجوزہ "مجلس صلوٰۃ وسلام"[1] کو آپ حضرات کے لیے وسیلۂ پاکیزگیٔ رُوح بنائے اور دین کی تڑپ نصیب فرمائے۔ آپ کے علم وعمل کو آپ اور دیگر متعلقہ حضرات کے حق میں نافع فرمائے۔ آپ کا مرتب کردہ "گُلدستہ درُود وسلام" نامی کتابچہ از حد پسند آیا۔ ماشاءاللہ یہ ہر لحاظ سے مُفید، دلچسپ اور بابرکت ہے۔ بَارَكَ اللهُ فِیْ قَلْمِكَ وَعِلْمِكَ وَعَمَلِكَ۔

---

[1] مجلس صلوٰۃ وسلام کی تفصیل "ص۶۸" پر ملاحظہ فرمائیں۔

انجمن خدّامُ الدّین نوشہرہ ماشاءاللہ اُمورِ دینیہ میں بھرپور حصّہ لے رہی ہے۔ میری دُعا ہے کہ یہ ادارہ دینِ اسلام کی صحیح خدمت میں سرگرمِ عمل رہے، تاکہ عوامُ النّاس کو دینی رہنمائی مُیسّر ہو۔ اُمید ہے کہ آپ کی مخلصانہ مساعی سے انشاءاللہ یہ ادارہ مزید ترقی سے ہمکنار ہو گا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ آمین۔

فقط والدُّعاء

شمس الحق افغانی عفا اللہ عنہٗ

۱۳ ر رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ

---

(نوٹ) انتہائی غم و افسوس! کہ یہ شیخ وقت اور امام العُلماء بمورخہ ۱۶ ر اگست ۸۳ء (۷ ر ذیقعدہ ۱۴۰۳ھ) بروز منگل بوقتِ اشراق اپنے مالکِ حقیقی جلّ شانہٗ سے وصال پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ اِنَّمَآ اَشۡکُوۡا بَثِّیۡ وَحُزۡنِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡہُ رَحۡمَۃً وَاسِعَۃً کَامِلَۃً وَ اجۡعَلۡ قَبۡرَہٗ رَوۡضَۃً مِّنۡ رِیَاضِ الۡجَنَّۃِ وَاَنۡزِلۡہُ فِیۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ بِحُرۡمَۃِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ: سراپا غمزدہ والصدیقی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهٗ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

برادرانِ اسلام ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

زیرِ نظر کتابچہ "گلدستۂ دُرود وسلام" محض اس جذبہ سے مرتب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں کہ نبیٔ رحمت، خاتم الانبیاء والمرسلین، شفیع المذنبین، رحمۃ اللعٰلمین، حضرت محمّد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر دُرود وسلام کی اشاعت وتبلیغ کرنے والوں میں کچھ حصّہ ہو جائے۔ کہ یہ دُرود وسلام حضرت نبیٔ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت بابرکت میں بڑا تحفہ ہے۔ اور تحفہ بھی ایسا جو مقبُول ومُستجاب ہوتا ہے۔

خُدا کے فضل وکرم سے اس مُبارک موضوع پر ایک سے ایک اعلیٰ ونفیس کتاب ہر زبان میں موجود ہے۔ اور خاص کر شیخِ وقت حضرت محدّثِ اعظم مولانا محمّد زکریا سہارنپوری رحمۃ

اللہ علیہ کی فضائل دُرودشریف تو اُردو زبان میں نہایت مفصّل ومُدلّل جامع ونافع موجود ہے۔ اسے احباب کرام ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ یہ گلدستہ ایک مختصر ترین خلاصہ ہے۔ جس میں بزرگانِ دین سے منقول بہت سے صیغوں میں دُرود وسلام اکٹھا کردیا ہے اور ایک چہل حدیث شریف بھی دُرود وسلام پر دے دی گئی ہے تاکہ حدیث شریف میں نبیٔ رحمت صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جو خوشخبری دی ہے کہ" جو شخص اَمرِ دین کے متعلق چالیس احادیث میری اُمت کو پہنچادے اس کو اللہ تعالیٰ زمرۂ عُلماء میں محشور فرمائے گا اور میں اس کا شفیع ہوں گا"

اس بشارت کے مصداق یہ سیہ کار بھی بن جائے اور جو جو احباب وحضرات اسے پڑھیں سُنیں اور اسکی اشاعت وتبلیغ کریں وہ بھی اس کے مصداق بن سکیں۔ آمین۔

(یہ چہل احادیث "زادُ السّعید" سے لی گئی ہے)

موجودہ کتابچہ کی خصوصیات میں دُرودشرلف کی برکات وفضائل کا مختلف عنوانات سے بیان کرنا ہے اور اس میں

بعض خاص دُرود شریف ایسے بھی ہیں جن کے حصُول کے لیے سیہ کار کو طویل محنت، اسفار، خط و کتابت کرنی پڑی۔ تب یہ مُبارک و حسین موتیاں جمع ہو سکیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

جیسا کہ ایک حدیث شریف کا مفہوم نکلتا ہے کہ دُرود شریف تحفہ کی طرح سجا کر نبیٔ کریم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی خدمت مُطہّرہ مُبارکہ میں پیش کیا جاتا ہے اس لیے ذوقی چیز یہ ہے کہ ایک مجلس میں مختلف دُرود شریف کا وِرد کیا جائے تاکہ جس طرح رنگ برنگ پھُولوں سے گُلدستہ کی رعنائی اور حُسن میں اضافہ ہو جاتا ہے اور زیادہ خوبصورت اور پسندیدہ ہوتا ہے۔ اسی طرح جب ہم گناہ گار غلاموں کا تحفہ دربارِ نبوی علیٰ صاحبہا الفُ الفُ صلوٰۃ و تحیہ میں پیش ہو تو وہ بھی رنگا رنگ، خُوشنما، حسین ترین اور دِل نواز و پُر بہار ہو، کیونکہ ہر دُرود شریف کا اپنا نُور و حُسن ہوتا ہے۔ اس لیے ان مختلف ماثور و منقول مجموعہ کا نام "گُلدستہ درود و سلام" رکھتے ہوئے دَست بدعاء ہوں کہ اللہ جلّ شانہ،

رب کریم اس کو محض اپنے فضل و احسان سے شرفِ قبولیت سے نوازے اور اسکی برکات و سعادتوں سے دارین میں ہمیشہ ہمیشہ ہم سب کو نوازے اور قیامت کے دن حضرت رحمۃ للعلمین صلّی اللہ علیہٖ وسلّم کی شفاعت ہم سب کو نصیب فرمائے. آمین وَرَحِمَ اللّٰہُ عَبۡدًا قَالَ آمِیۡنًا۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ط

طالبِ دُعاء و توجّہات

الاحقر احمد عبدُ الرّحمٰن الصدّیقی
عفا اللہ عنہٗ



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

# گُلدستۂ دُرود وسلام

## بابِ اوّل

## فضائل و برکات

(۱) سب سے بڑھ کر تو فضیلت اسکی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود صلوٰۃ کی نسبت اپنی اور فرشتوں کی طرف فرمائی ہے۔
اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ کہ "تحقیق اللہ اور اسکے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم پر۔"

(۲) رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: "سب سے زیادہ قیامت کے روز میرے ساتھ اس کو قرب ہوگا جو مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھتا ہوگا۔"

---

حوالہ جات: (۱) سُورۃ الاحزاب ؛ (۲) ترمذیؒ و ابنِ حبانؒ۔

(۳) "جو شخص مجھ پر ایک بار دُرود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اسکے دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور اسکے دس درجے بڑھتے اور دس نیکیاں اسکے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔"

(۴) "اللہ تعالیٰ نے بہت سے فرشتے اسی کام کے لیے مقرر فرمائے ہیں کہ سیّاحی کرتے رہتے ہیں اور جو شخص میری اُمّت میں سلام بھیجتا ہے اس کو میرے پاس پہنچاتے ہیں۔"

(۵) جو شخص میری قبر کے پاس مجھ پر دُرود پڑھتا ہے اسکو میں خود سُنتا ہوں اور جو دُور سے بھیجا جائے وہ مجھ کو (بواسطہ فرشتہ) پہنچایا جاتا ہے۔"

(۶) "جو مُسلمان مجھ پر دُرود پڑھتا ہے فرشتہ اس کو مجھ تک پہنچاتا ہے اور نام لیکر کہتا ہے کہ فلاں ابنِ فلاں ایسا کہتا ہے، یعنی اس طرح دُرود بھیجتا ہے۔"

---

(۳) نسائیؒ و معجم کبیر طبرانیؒ ﴿ (۴) نسائیؒ و ابنِ حبانؒ ﴿ (۵) شعب الایمان، بیہقی و مشکوٰۃ ﴿ (۶) زادالسعید ص۹ ﴿

(۷) حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسُول (صلّی اللہ علیہ وسلّم) میں آپ پر دُرود کی کثرت کرتا ہوں، تو کس قدر صلوٰۃ اپنا معمول رکھوں (رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا، جس قدر تمہارا دل چاہے. میں نے عرض کیا کہ ایک چوتھائی (یعنی تین چوتھائی اور وظائف رہیں). فرمایا جس قدر تمہارا دِل چاہے اور اگر بڑھا دو، تو تمہارے لیے اور بہتر ہے." میں نے عرض کیا، "نِصف" فرمایا، جس قدر چاہو اور اگر زیادہ کردو، تو اور بہتر ہے." میں نے عرض کیا کہ پھر سب دُرود ہی دُرود رکھوں گا، تو فرمایا (صلّی اللہ علیہ وسلّم نے، "تو اَب تمہارے سب فِکروں کی بھی کفایت ہو جائے گی اور تمہارا گناہ بھی معاف ہو جائے گا."

(۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جو شخص مجھ پر ہزار مرتبہ دُرود پڑھے

---

(۷) ترمذی و مستدرک الحاکم ٭ (۸) سعایہ ٭

نہ مرے گا جب تک اپنی جگہ جنّت میں نہ دیکھ لے۔"

(۹) جو شخص روزانہ سنو۱۰۰ بار دُرود شریف پڑھے اسکی سو حاجتیں اللہ تعالیٰ پوری فرمائیں گے۔ تیس۳۰ دُنیا کی باقی آخرت کی۔

(۱۰) جو شخص دُرود بھیجے (لکھے) مجھ پر کسی کتاب میں، ہمیشہ فرشتے اس پر دُرود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔"

(۱۱) کثرت کرو مجھ پر دُرود بھیجنے کی یقیناً وہ پاکیزہ ہے تمہارے لیے۔ یعنی گناہوں سے پاکی اور ہر طرح کی ظاہری، باطنی، جانی و مالی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔

(نوٹ) "پہلے ایک آیت شریفہ ہے اس کے بعد دس۱۰ احادیثِ مُبارکہ میں جو حضرت نبیٔ رحمت رسُول اللہ علیہٗ وسلّم نے ارشاد فرمائی ہیں۔"

---

(۹) زاد السعید ص۱۰ ÷ (۱۰) زاد السعید ص۱۰ ÷ (۱۱) فضائل دُرود و سلام۔ بحوالہ زاد السعید ÷

## بَابُ دُوم

# آدابؒ ومسَائِلؒ

(۱) عمر بھر میں ایک مرتبہ دُرود شریف کا پڑھنا بالاتفاق فرض ہے۔

(۲) ایک مجلس میں کئی مرتبہ آپ کا اسمِ گرامی آئے، تو پہلی مرتبہ واجب ہے، پھر مستحب۔

(۳) درود شریف پڑھنے کی حالت میں بدن اور کپڑے پاک صاف ہونے چاہئیں۔

(۴) باوضو پڑھے تو زیادہ ثواب وَنُورٌ عَلٰی نُور ہے۔ اگر بے وضو بھی پڑھنا چاہے تو جائز ہے۔

(۵) آپ (صلّی اللہ علیہٖ وسلّم) کے اسمِ گرامی سے پہلے سیّدنا و مولانا پڑھ لیا کرے۔

(۶) کسی تحریر میں نبیٔ رحمت صلّی اللہ علیہٖ وآلہٖ وصحبہٖ وسلّم کا اسمِ

---

(۱) ذکر وسلام ص۴۸ ؛ (۲) ایضاً ص۴۸ ؛ (۳) خزینۂ رحمت ص۶ ؛ (۴) زادالسعید ص۱۹ ؛
(۵) فضائل درود شریف ؛ (۶) خزینۂ رحمت ص۶ ؛

گرامی لکھے، تو پورا دُرُود "صَلّی اللہ علیہ وسلّم" لکھنا ضروری ہے، صرف صلعم یا ؐ لکھنا کافی نہیں ہے۔

(۷) خطبۂ جمعہ میں جب خطیب وہ آیت شریفہ پڑھے جس میں دُرود وسلام کا حکم ہے یا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا اسمِ گرامی آجائے، تو زبان کو حرکت نہ دے، البتہ دل سے دُرود شریف پڑھ لے۔

(۸) اسبابِ تجارت کھولتے وقت یا کسی دنیوی غرض کا اس کو ذریعہ نہ بنائے۔ اسی طرح دُرود شریف پڑھتے وقت بدن کو لہرانا، ہاتھ پاؤں ہلانا یا چیخ وچلّا کر پڑھنا نہیں چاہیئے، بلکہ پُورا ادب و احترام ہونا چاہیئے۔

---

(۷) دُرِّ مختار ؛ (۸) خزینۂ رحمت ص۶

بابِ سُوم:

# مَواقِع واَوقات

(۱) جب بھی نام مبارک زبان پر یا کان میں آئے۔

(۲) ہر دُعا کے اوّل و آخر میں پڑھے تاکہ دُعا قبول ہو۔

(۳) مسجد میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت پڑھے جیسے کہ حدیث شریف میں متعلقہ دعا کے ساتھ آیا ہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(۴) اذان کے بعد دُرود بھیجے اور آپ کیلئے 'وسیلہ' مانگے اللہ تعالیٰ سے۔

(۵) بوقت وضو دُرود شریف پڑھے اور اس طرح وضو کا پورا ثواب ملتا ہے۔

(۶) نبیٔ رحمت صلّی اللہ علیہ وسلّم کے روضۂ اطہر و منور پر حاضری کے وقت۔

(۷) رسائل وکتب کی ابتداء میں تسمیہ و تمہید کے بعد۔

(۸) مجلس میں اُٹھنے سے پہلے دُرود شریف پڑھ لے۔

(۹) رات کو جاگنے کے وقت (تہجّد کے لیے)

(۱۰) بلیات و مشکلات اور وَبا و امراض کے دفعیہ کے واسطے۔

باب چہارم:

# خاص اوقات کیلئے خاص دُرود شریف

## ① قبولیتِ دُعاء

(ا) حضرت سیّدنا عمرِ فاروق رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ "دُعاء آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے جب تک اپنے نبی پر دُرود نہ پڑھے"۔

(ب): حضرت سیّدنا علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تمام دُعائیں رُکی رہتی ہیں جب تک محمّد رسُول اللہ صلّی اللہ علیہٖ وسلّم پر دُرود نہ پڑھو"۔

(ج): نماز حاجت تمام حوائج پوری ہونے کے لیے حدیث سے ثابت ہے۔ اس میں بھی نماز دُرود شریف پڑھنا ہوتا ہے جس سے یہ ذریعۂ کامیابی ٹھہرا۔

② **اِمراض کی دُوری:** (ا) حضرت ابنِ عباس رضی اللہ

(۱) ا: ترمذی ۞ ب: معجم الاوسط لطبرانیؒ ج: اکثر کتب احادیث شریفہ ۞
(۲) ا: زاد السعید ۞

عنہا کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا۔ اسکا پاؤں سوگیا۔ آپ نے فرمایا، جو شخص تجھے سب سے زیادہ محبوب ہے اس کا نام لے۔ اس نے کہا "محمّد صلّی اللہ علیہٖ وسلّم" اسی وقت سُن اُتر گئی۔

(ب) حفظِ قرآن کے لیے جو دُعاء حدیث شریف میں آئی ہے اسکے ساتھ بھی دُرود شریف پڑھنا ہوتا ہے جس سے یہ حافظہ کی ترقی اور بھول ونسیان کا علاج قرار پایا۔

(ج) اسی طرح فرمایا نبیٔ رحمت صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر دُرود شریف بھیجو۔ وہ چیز انشاء اللہ یاد آجائے گی۔

⑤ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا کہ مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجو۔ اسی سے رنج وغم دُور ہو جاتا ہے۔ تکالیف زائل ہوتی ہیں۔ رزق زیادہ ہوتا ہے اور حاجت پوری کی جاتی ہے۔

(س) بعض علماء نے فرمایا ہے کہ جو شخص گناہوں میں یا دنیوی آفتوں

---

۲: زادالسعید صـ۱۱ ؛ ب: ترمذیؒ ؛ ج: زادالسعید صـ۱۲ ؛ (۵) فضائلِ دُرود
س: ذکر و دُرود وسلام صـ۵۱ ؛

میں مُبتلا ہوا اور کوئی تدبیر وعلاج کارگر نہ ہو اس کو چاہیئے کہ دُرود شریف کا وِرد کثرت سے کرے، کیونکہ حدیث شریف کے وعدے کے مطابق ایک دُرود پر اللہ تعالیٰ کی دسؔ رحمتیں نازل ہونگی اور جو شخص کثرت سے دُرود پڑھے گا۔ اس پر اسی کثرت سے رحمتیں متوجہ ہوں گی۔ ناممکن ہے کہ اتنی رحمتوں کے سایہ میں اسکی مشکلات دُور نہ ہوں اور گناہوں سے نجات حاصل نہ ہو۔

## ۳ ثواب کی کثرت اور اُخروی فوائد:

(ا) حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ ہمارے گھرانے پر دُرود بھیجنے کو جو شخص بڑے پیمانے سے نپوانا چاہتا ہے وہ یُوں پڑھے: **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط**

(ب) حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم

۳ ؛ خزینہ ص۱۹ ؛ ب؛ خزینہ ص۲۱ ؛

کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص "جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ" کے الفاظ کہے تو اسکا اجر و ثواب اتنا ہے کہ ستر فرشتے ایک ہزار دن لکھیں، تو پورا ہو۔

(ج) علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن اسکے سایہ کے سوا کسی کا سایہ نہ ہوگا۔ ایک وہ شخص ہوگا جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔ دوسرے وہ جو میری سنت زندہ کرے اور تیسرے وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود پڑھے۔

## ④ تلاوتِ قرآن کے بعد:

حضرت مولانا محمد یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ صحابۂ کرامؓ بعد تلاوتِ قرآن مجید اس درود شریف پر مواظبت رکھتے تھے۔

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ**

---

ج: ذکر و درود و سلام ص ۵۲،۵ ؛ (۴) : مکتوبات حضرت مدنی ص ۱۶۷

وَصَحْبِهٖ بِعَدَدِ مَافِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ۔

## ⑤ دُشمنوں سے حفاظت

حضرت مولانا مُفتی بشیر احمد پسروری رحمۃ اللہ علیہ خلیفۂ اَجل حضرت لاہوری قدس سرہٗ اپنے ایک گرامی نامہ میں مخالفین و دُشمنوں سے حفاظت کے لیے فرماتے ہیں کہ :

"اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ شَرَّھُمْ بِمَاشِئْتَ" ہر نماز کے بعد گیارہ دفعہ پڑھیں اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ دفعہ یہ دُرود شریف پڑھیں :

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ"

## ⑥ شفاعتِ نبوّی (علی صاحبہا الف الف صلوٰۃ وتحیۃ) کی سعادت کا حصول :

(۱) حضرت رویفع بن ثابت الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت

۵ : بذریعہ مکتوب مُبارکہ محررہ ۱۶ ر ذیقعدہ ۱۳۸۸ھ ۔ ۶ : ۱ : بزارؒ و طبرانیؒ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص اس طرح کہے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ" اسکے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(ب) نبیٔ رحمت صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ان الفاظ کے ساتھ سات جمعوں تک ہر جمعہ کو سات مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

(ج) طبرانی سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے

---

ب: خزینہ ص۲۱ ❊ ج: زاد السعید ص۱۰۔

ارشاد فرمایا کہ " جو شخص صبح کو مجھ پر دس بار دُرود پڑھے اور شام کو دس بار دُرود پڑھے قیامت کے روز اسکے لیے میری شفاعت ہوگی۔

نوٹ : دُرود شریف کی برکات میں شفاعت کا حصول بھی اس شرط پر ہے کہ اس مُسلمان کے عقائد و اعمال صحیح اور حق ہوں اگر شرک کا ایک ذرّہ بھی موجود ہوگا تو وہ شخص نہ صرف شفاعت کا حقدار نہ ہوگا، بلکہ دیگر فضائل و برکات دُرود شریف سے بھی محروم رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کی پوری حفاظت فرمائے۔ آمین۔

## ⑦ مال کی زیادتی و برکت کے لیے :

(۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے وہ یُوں کہا کرے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ج : زاد السعید صـ۱۰ ❊ ۷ : ۱ : زاد السعید صـ۱۱ ❊

(ب) ایک دوسری روایت میں درج بالا دُرود شریف کو صدقہ وخیرات کے قائم مقام بھی ہو جانے کی خوشخبری ہے۔
(ج) آپ نے فرمایا جو مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھے اسے ایسی غنا (مالداری) حاصل ہوگی کہ اسکے بعد فقر نہیں آئے گا۔

## ⑧ اَسّی سال کے گُناھوں کی معافی

خاص جمعہ کے دِن

حضرت نبئ رحمت صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جُمعۃ المُبارک کے دِن عصر کے بعد اَسّی مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے اسکے اَسّی سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا اور اس پر مستقل عمل سیاہ کار نے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں دیکھا کہ ہر جُمعہ بعد نمازِ عصر اپنے احباب سے التزاماً پڑھوایا کرتے تھے۔

---

ب: ذکر و دُرود وسلام ص۵۵ ؛ ج: خزینہ ص۱۷ ؛ ۸: فضائلِ دُرود شریف ص۴۱

## ⑨ سب سے بڑا شیریں فائدہ وبشارتِ عظمیٰ

دُرُود شریف کی کثرت سے جو لذیذ ترین اور نفیس ترین فائدہ عُشَّاق کو نصیب ہوتا ہے وہ حضور اقدس قُرَّۃَ اَعْیُنِنَا وَطَبِیْبَ قُلُوْبِنَا سیّدنا محمّد رسُول اللہ صلّی اللہ علیکہ وآلہٖ وسلّم کا دیدارِ مُبارک خواب میں نصیب ہوتا ہے۔ اس کے لیے سب سے بڑا اکسیر دُرُود شریف کا کثرت اور شوق اور محبت سے ہمیشہ پڑھتے رہنا اوران کے مُبارک نقشِ قدم اور ارشاداتِ مُبارکہ پر زندگی کے ہر ہر مرحلہ میں عمل پیرا ہونا ہے البتہ اس بشارت وسعادت کے حصول کیلئے بعض بزرگوں نے کچھ طریقے بھی ارشاد فرمائے ہیں چند ایک عرضِ خدمت ہیں۔

(۱) سب سے پہلے تو وہ طریقہ پیشِ خدمت ہے جو شیخ الاسلام حضرت مَولانا حُسین احمد المدنی رحمۃ اللہ علیہ شیخ الحدیث دارالعُلوم دیوبند نے امام الاولیاء شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیکہ کو بتلایا تھا۔

اجازتی الحضرت حضرت مَولانا حُسین احمد صاحب مدنی دامت برکاتہم

۲ر ذی الحج ۱۳۵۲ھ م ۱۴ اپریل ۱۹۳۴ء۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ"

شب جمعہ میں بعد نماز عشاء نہا کر نئے یا دُھلے ہوئے کپڑے پہن کر قبلہ رو بیٹھ کر یہ دُرود شریف پانچ سو مرتبہ پڑھکر اسی جگہ قبلہ رُو داہنی کروٹ پر سو جائیں۔

انشاءاللہ سات جمعراتوں کے اندر اندر زیارت نصیب ہو جائے گی۔

(۲) دوسرا طریقہ مردِ مومن ص۱۹۳ سے نقل ہے۔ یہ حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے شیخ و مُرشد اور جامع الکمالات سراج السالکین حضرت خلیفہ غلام محمد دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد فرمودہ ہے۔

جو آدمی جُمعہ کے دن اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ہزار مرتبہ پڑھے آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے یا بہشت میں اپنا مقام دیکھے اور اگر نہ دیکھے، تو ایک سے پانچ جمعوں تک اس کی تکرار کرے۔ اللہ کے فضل سے اسے خوشی (مقصد)

حاصل ہوگی۔

(نوٹ) درج ذیل بالا طریقے کے علاوہ درج ذیل ۳ اور ۴ والا عمل بھی حضرت الشیخ خلیفہ صاحب دین پوری قدس سرہٗ نے حضرت الشیخ العارف لاہوری قدس سرہٗ کو ۲۱، محرم الحرام ۱۳۵۲ھ کو دین پور شریف میں عطا فرمایا تھا۔

(۳) تیسرا طریقہ محدثِ کبیر حضرت شیخ عبدالحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ترغیب اہل السعادات سے نقل فرمایا ہے کہ "شبِ جُمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (سورۂ اخلاص) پڑھے۔ سلام کے بعد سو بار یہ دُرود شریف پڑھے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین جُمعے نہ گزرنے پاویں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔

(۴) چوتھا طریقہ بھی اسی کتاب و مُصنّف کے حوالہ سے یہ درج فرمایا گیا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد پچیس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (سورۂ اخلاص) پڑھے

اور سلام کے بعد یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے، دولتِ زیارت نصیب ہو۔ وہ یہ ہے: صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔

بڑی شرط اس دولت کے حصول میں قلب کا شوق سے پُر اور ظاہری و باطنی مصیبتوں سے بچنا ہے۔

(۵) پانچواں طریقہ، سلاسل اربعہ روحانیہ (قادریہ، نقشبندیہ، چشتیہ، سہروردیہ) کے شیخ کامل حضرت علّامہ شمس الحق افغانی مدظلہٗ، سابق شیخ التفسیر دارالعلوم دیوبند حال رُکن اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان نے سیہ کار کو اپنے مکتوب گرامی محرّرہ ۱۵ شعبان ۱۳۹۱ھ کو ارشاد فرمایا کہ: "اگر شوق ہو تو جُمعہ کی رات سونے سے قبل سَو بار دُرود ہزار بار سُورت کوثر پھر سَو بار دُرود پڑھ کر لیٹ جائے مسلسل تین رات کرے۔ یعنی شبِ جمعہ، شبِ شنبہ، شبِ یکشنبہ"۔

## اھلِ روحانیت کا خاص توجہ سے وِرد کا طریقہ

(۱) یادگارِ سلف عارفِ کامل حضرت مولانا عبدالقادر رائپوری رحمۃ

۱: علماءِ حق مصنفہ حضرت امین گیلانی ص ۹۵

اللہ علیہ اپنے ایک مُرید کو مکتوب گرامی میں تحریر فرماتے ہیں کہ دُرود شریف کی ایک تسبیح کم از کم لازمی ہے۔ تصوّر یہ ہو کہ آپ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے روضۂ اطہر کے سامنے دُرود شریف پڑھ رہے ہیں۔ اور حضور آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم دُرود شریف کو سُن رہے ہیں۔ اور روضۂ مطہرہ سے ایک نور نِکل کر آپ کے سینہ میں داخل ہو رہا ہے۔"

والسّلام از رائپور ۱۲ محرم الحرام ۱۳۷۳ھ

(ب) اور حکیم الامّت، مجدّدِ ملّت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ العزیز کا تعلیم مراقبہ، انکے سوانح نگار اور خلیفۂ اجل حضرت خواجہ عزیزُالحسن مجذوب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ " جہاں تک احقر کو یاد ہے ایک مبتدی طالب کو دورانِ ذکر یہ مراقبہ بھی تعلیم فرمایا تھا کہ گویا بیتُ اللہ شریف میرے سامنے ہے۔ اسی طرح دورانِ وِردِ دُرودِ شریف کے لیے یہ مراقبہ تعلیم فرمایا تھا کہ گویا میں حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کے روضۂ اقدس کے مواجہہ میں دُرود شریف پڑھ رہا ہوں اور حضور

---

ب : اشرف السوانح جلد دوم ص۲۱۵ ؎

صلّی اللہ علیہ وسلّم خوش ہو رہے ہیں۔"

(ج) درسِ قرآن کے بعد قطبِ زماں شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری قدس سرّہٗ سے ایک صاحب نے بوقت تہجد ندائیہ خطاب کے ساتھ دُرود شریف پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا کہ وہ جائز ہے یا نہیں، تو آپ نے فرمایا، "کس کے لیے میرے لیے یا آپ کے لیے؟" اور پھر حضرت لاہوری رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اہلِ روحانیت اگر صحیح نیّت سے پڑھیں تو ان کے لیے تو جائز ہے، باقی ہر ایک کے لیے نہیں، کہ مراقبہ کا صحیح طریقہ جاننا ضروری ہوتا ہے۔" (او کما قال)

تو تین اہلِ کمال کے اتفاق سے اس مسئلہ میں علمائے حقّانی دیوبند کا مسلکِ اعتدال نکھر کر سامنے آجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں افراط و تفریط سے بچائے۔ آمین۔

یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ رحمۃ اللعالمین خاتم النبیین صلّی اللہ علیہ وسلّم کی روضۂ اطہر و منوّر میں حیاتِ مُبارکہ کے بارے میں اکابر علمائے دیوبند کا عقیدہ، پاکستان میں ان علماءِ حق کے مناد اور عظیم قائد جامع شریعت و طریقت حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے ہی

مُبارک الفاظ میں نقل کردوں، تاکہ صحیح عقیدہ سمجھنے میں سہولت رہے۔

"انبیاء علیہم السّلام کی حیات فی البرزخ کے بارے میں میرا عقیدہ وہی ہے جو اکابر دیوبند کا ہے کہ انبیاء علیہم السّلام اپنی اپنی قبروں میں اسی جسد عنصری سے زندہ ہیں جو اس دُنیا میں تھا۔ وہ حیات باعتبار ابدانِ دُنیوی، دُنیوی بھی ہے اور باعتبار عالمِ برزخ، برزخی بھی ہے۔ انبیاء کرام کا ابدانِ دُنیوی کے ساتھ اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہونا اہلِ السُنّت والجماعت کا مُتفقہ اور اجماعی عقیدہ ہے۔ ہمارے اکابر دیوبند نے اس پر مُفصل اور مُدلل ارشادات ثبت فرمائے ہیں۔ جہاں تک مجھے علم ہے یہ مسئلہ اکابر دیوبند میں کبھی مختلف فیہ نہیں رہا۔ میرے خیال میں ہر صاحبِ بصیرت اس عقیدہ حیات النبی صلّی اللہ علیہ وسلم کا منکر نہیں ہوسکتا۔ جن کی باطن کی آنکھیں کھُلی ہیں انکے نزدیک تو حضور نبیٔ اکرم صلّی اللہ علیہٖ وسلّم کی روضۂ اطہر کی حیات بدیہیات میں سے ہے۔" احقر الانام احمد علی عفی عنہ (مقامِ حیات ص۲۷)

نوٹ: اس مسئلہ میں حضرت علّامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب مدظلہم خطیب برمنگھم کی مؤقر تصنیف "مقامِ حیات" ہے۔ اس کے علاوہ

حضرت مولانا محمد سرفراز خان صاحب مدظلہ کی تسکین الصدور، اور حضرت علّامہ مولانا اللہ یار خان صاحب مدظلہ کی "حیات برزخیہ" اور "حیات انبیاء علیہم السّلام" قابلِ دید اور معلومات و دلائل سے بھرپور کتب ہیں۔ اسی طرح حضرت مولانا قاضی محمد زاھد الحُسینی مدظلہ اٹک شہر کی "رحمت کائنات، بھی بڑی دلچسپ اور مُفید کتاب ہے۔ جس پر امام الاولیاء صدّیقِ دوران حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ و دیگر اکابر عُلماءِ حق کے تصدیقی بیانات بھی ثبت ہیں۔

## دُرود شریف کی کثرت کی تعریف:

گذشتہ اوراق میں بہت سی جگہوں میں آپ نے یہ ملاحظہ فرمایا کہ دُرود شریف کثرت سے پڑھے تو یہ فائدہ ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کثرت کی تعریف کیا ہے۔ تو سُنیئے:

(۱) علّامہ سخاویؒ نے قوت القلوب سے نقل کیا ہے کہ کثرت کی کم مقدار تین سَو مرتبہ ہے۔

---

۱: ذکر دُرود وسلام ص۵۲۔

(ب) قطبُ الارشاد حضرت مولانا رشید احمد گنگوھی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مُریدین کو تین سَو ۳۰۰ مرتبہ دُرود شریف بتایا کرتے تھے اور اسے کثرت کی تعریف میں سمجھتے تھے۔

(ج) امام الاولیاء شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ بھی اپنے مریدین کو جو مطبوعہ کارڈ دیا کرتے تھے اس میں دُرود شریف کی تعداد و دیگر وظائف سے زیادہ یعنی ۳۰۰ مرتبہ (تین سو مرتبہ) ارشاد ہوتی تھی۔ الفاظ یہ ہیں:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

نوٹ نمبر (۱) امام الہند حجۃ الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ مجھے میرے محترم والد صاحبؒ نے یہی دُرود شریف پڑھنے کے لیے فرمایا ہے۔ پھر خواب میں حضور نبئ رحمت صلی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت کے وقت آپ کی خدمتِ مطہرہ میں یہی

---

ب: فضائلِ درود شریف ☆ ج: مطبوعہ کارڈ ☆ نوٹ نمبر (۱) حرزِ ثمین ☆

دُرود شریف پڑھا تو آپؐ نے پسند فرمایا۔

نوٹ نمبر (۲) : اس لیے مناسب ہے کہ روزانہ کم از کم تین سو۳۰۰ مرتبہ دُرود شریف پڑھا جائے۔ تاکہ کثرت کے حکم میں داخل ہو کر اسکی برکات و فوائد پورے اور کامل طور سے حاصل ہوں۔ اللہ تعالیٰ عملِ مقبول کی توفیق دے۔ آمین۔

## دُرود شریف پڑھنے کے درجات:

جُمعہ کے دِن چونکہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی تاکید ہے کہ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھا کرو۔ تو اس سلسلے میں حضرات علماء کرام نے فرمایا کہ کثرت سے دُرود شریف پڑھنے کے تین درجے ہیں، ادنیٰ درجہ ہے تین سو۳۰۰ مرتبہ، درمیانہ درجہ ہے ایک ہزار۱۰۰۰ مرتبہ، اعلیٰ درجہ ہے تین ہزار۳۰۰۰ مرتبہ۔ اور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ایسا آسان دُرود شریف ہے کہ تین سو مرتبہ پڑھنا اور ایک ہزار مرتبہ

---

نوٹ نمبر (۲) : از حضرت امام الشیخ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ دہلوی

پڑھنا اور تین ہزار مرتبہ پڑھنا سب آسان ہے، جس کا دل چاہے تین سو مرتبہ پڑھ لے، جس کا دل چاہے تین سو مرتبہ پڑھ لے، جس کا دل چاہے ایک ہزار مرتبہ پڑھ لے اور جس کا دل چاہے تین ہزار مرتبہ پڑھ لے، جو پڑھے گا اِنشاءاللہ وہی دُرود کے عجیب وغریب برکات سے مالا مال ہوگا۔

## مفتیٔ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا معمول:

میرے اُستاد محترم حضرت مولانا سعادت صاحب دامت برکاتہم نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ مُفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا (یہ حضرت مفتی صاحب کے آخری زمانے کا قصہ ہے) میں نے عرض کیا کہ حضرت! حدیث شریف میں آیا ہے کہ جُمعہ کے دِن مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھا کرو تو کثرت کی کیا مقدار ہونی چاہیئے جس پر عمل کرنے سے ہم کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والوں میں شامل ہو جائیں اور ان میں ہمارا اشمار ہو جائے، حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تین ہزار

دُرود شریف پڑھنے سے کثرت میں شمار ہوتا ہے اور آج کل الحمدللہ اسی پر میرا معمول ہے۔

## ایک عِلمی لطیفہ و نُکتہ :

استاذی المحترم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت برکاتہم مہتمم دارالعُلوم حقّانیہ اکوڑہ خٹک و امیر انجمن خدامُ الدّین نوشہرہ نے اپنے دورۂ حدیث میں ہمیں ۱۳۸۲ھ میں پڑھاتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ جب حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم معراج شریف میں اپنے اللہ ربُ العزّت جلّ شانہ، کے دربار میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ۔ یعنی تمام زبانی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں اور تمام بدنی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں بھی۔ یعنی تین تحفے و ہدیے پیش کیے۔ رب العالمین نے بھی رحمۃ اللعالمین صلّی اللہ علیہ وسلّم پر تین انعامات فرمائے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ۔ یعنی خاص ہمارا سلام ہو آپ پر اے نبئ اکرم۔ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور ہمارے اللہ کی رحمتیں ہوں

اور اسؑ کی برکتیں۔ اسکے جواب میں خاتم النّبیّین حضرت محمّد صلّی اللہ علیہٖ وسلّم نے اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ "یعنی سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک عبادت گزاروں پر" فرما کر اِنس و جِنّ کے علاوہ فرشتوں کو بھی اس سعادتِ عظمیٰ میں اپنے ساتھ شامل فرمالیا۔ اور جو نعمتِ خاص انکے لیے تھی اُسے تقسیم فرمادیا، تو اس پر فرطِ مُسرّت سے فرشتوں نے یہ ترانہ پڑھا کہ : اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ترجمہ "(میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً کوئی معبود نہیں، مگر صرف اللہ تعالیٰ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اسکے بندے اور رسول ہیں) کا اعلان و اظہار فرمایا اور اس تمام کیفیت اور واقعہ کو "مؤمنوں کی معراج" یعنی نماز کے تشہّد کا ایک حصّہ بنادیا گیا۔ یہ سلام اور پھر دُرود شریف نماز میں ہمیں بیٹھ کر اَدب سے پڑھنے کا حکم دیا گیا۔ یہی طریقہ نبیٔ کریم رسُولِ اکرم صَلّی اللہ علیہٖ وسلّم کا پسندیدہ اور سب سے اعلیٰ ہے، کیونکہ نماز میں اعلیٰ ترین ہیئت اور شکل اُمّت کو بتائی گئی ہے۔ نیز یہ بطور حکایت کے ہم دُھرا کر اس

مُبارک واقعۂ معراج کی یاد تازہ کرتے ہیں اور بس۔ مسئلہ حاضر ناظر کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ فَافْہم وتدبر۔

# تین رُوحانی موتیاں

حضرت الشیخ قطب العالم مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ "اہل اللہ کے جوتوں کی خاک میں وہ موتیاں ہوتی ہیں جو بادشاہوں کے تاجوں میں نہیں ہوتیں، نہیں ہوتیں، نہیں ہوتیں"

اسی قسم کی دُرود شریف کے سلسلہ میں تین عظیم الشان لعل جواہر اور رُوحانی موتیاں محترم برادرانِ مُسلمین کی خدمت میں پیش ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسکی برکات سے آپ سب کو اور مُرتب سیہ کار کو بھی اپنے فضل وکرم سے نوازے۔ آمین۔

## ① دُرود دلائل شریف:

دلائل الخیرات دُرود وسلام کا ایک معتبر ومستند اور عمدہ ترین

مجموعہ ہے۔ جسے اُمّت کے اولیائے کرام کے تعامُل نے مزید اہمیت دیدی ہے۔ اس کی تصنیف کا واقعہ مشہور ہے کہ اسکے مصنّف حضرت سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کو ایک مرتبہ سفر میں وضو کے لیے پانی کی ضرورت تھی۔ کُنواں تو مِل گیا، لیکن اس پر ڈولی رسّی کچھ نہ تھا جس سے پانی نکالا جا سکے۔ اِدھر نماز کا وقت تنگ تھا۔ وہ اَز حد پریشان تھے کہ ایک لڑکی نے انکی پریشانی معلوم کی اور پھر کنویں میں تھُوک دیا۔ بس پانی کنارے تک اُبل پڑا۔ انہوں نے فوراً وضو کر کے نماز پڑھی اور پھر لڑکی کے گھر پہنچے۔ بہت منّت سماجت سے معلوم کیا، تو پتہ چلا کہ دُرود شریف کثرت سے پڑھتی ہیں۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ خاص دُرود شریف اُن سے معلوم کرنے میں کامیاب بھی ہو گئے اور اسے دلائل الخیرات میں سمو دیا، لیکن اسکے عالمین اور اہل اللہ نے اس دُرود شریف کو متعیّن کر دیا ہے۔ جو سیہ کار کو ایک بزرگ سے بحمدہٖ تعالیٰ دستیاب ہوا۔ وہ دُرود شریف یہ ہے :

" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

## اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمُ"

اور یہ عجیب سنہری اتفاق ہوا کہ حضرت الشیخ لاہوریؒ کے خلیفۂ راشد حضرت مولانا ہارون صاحب مدظلہٗ تھریچانی شریف (سندھ) کی خدمت میں جب بندہ حاضر ہوا اور حضرتِ اقدس لاہوری قدس سرہٗ کے عطیات و عملیات مُبارکہ سے بندہ کو نوازا تو اس میں ایک جگہ یہ دُرود شریف بھی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے ان الفاظ کے ساتھ موجود ہے: "اپنے دوستوں کو حاجات میں یہ دُرود شریف فرمایا کریں۔ صدبار، اگر فرصت نہ ملے، تو جس قدر ہوسکے"۔

پس چاہیئے کہ آپ اس دُرود شریف کی اپنے حالات، اوقات وضروریات کے پیشِ نظر ایک تعداد مقرر فرمالیں اور ہمیشہ پابندی سے پڑھتے رہیں۔ اِنشاءاللہ اسکے بے انتہا فوائد وبرکات سے آپ ضرور بہرہ ور ہوں گے۔ دُعا کے وقت سیہ کار بھی متمنی ومنتظرِ توجہ و کرم رہے گا۔

(نوٹ:) دلائل الخیرات بھی عجیب برکات کا مجموعہ ہے۔ اسکے پڑھنے

کے متعلق اور دیگر اُمور کے لیے سیہ کار سے رابطہ قائم فرما سکتے ہیں۔

## ② دُرُودِ تُنجینا:

① منہاج الحسنات، سے ابنِ فاکہانیؒ کی کتاب فجرِ مُنیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ نیک صالح موسٰی ضریرؒ بھی تھے۔ انہوں نے اپنا گذرا ہوا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا اور میں اس میں موجود تھا۔ اس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی۔ اس حالت میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ دُرود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اسکو ہزار بار پڑھیں۔ ابھی تین سو بار پر نوبت پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی۔ اور "بَعْدَ الْمَمَاتُ" لفظ کے بعد اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر" بھی اس میں پڑھنا معمول ہے اور خوب ہے وہ دُرود یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا

(۱) فضائلِ دُرود شریف صـ ۸۹

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ (اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)

اور شیخ مجدالدین "صاحب قاموس" نے بھی اس حکایت کو پسند خود ذکر کیا ہے۔

(۲) اسی درود شریف کی شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمدالمدنی قدس سرہٗ آفات سے تحفّظ کے لیے تعلیم فرمایا کرتے تھے۔

(۳) اور اس درود شریف کے بارے میں ریحانۃ الہند والحجاز حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے فضائل عربی کے ص۵۴، ۵۵ پر اپنی ایک خواب تحریر فرمائی ہے کہ انہیں حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کی زیارت ہوئی۔ حضرت مجدّد صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے خاص طور

---

لہ یہاں پر "عِنْدَكَ" کا بعض بزرگوں کا معمول ہے۔
(۲) مکتوبات شیخ الاسلام ج ۲ ص۹۵

سے دُرودِ تُنجّینا کی تائید فرمائی ...اور یہ بھی فرمایا کہ ہمارے سلسلہ کا خاص معمول ہے۔" (میرے کاتب نے بتایا کہ تو نے بھی (حضرت شیخ الحدیثؒ) اپنے خطوط میں یہ دُرود شریف کسی شخص کو لکھوایا اور ان کی کامیابی کی اطلاع آئی۔)

(۴) اور اس دُرودِ تُنجّینا کی سیہ کار کو خاص اجازت حضرت مولانا میاں عبدالہادی صاحب دین پوری رحمۃ اللہ علیہ خلیفۂ مجاز حضرت لاہوری قدس سرّہٗ نے بھوربن مری کے قیام کے دوران میں عنایت فرمائی تھی. فرمایا کہ روزانہ اس کو گیارہ مرتبہ پڑھا جائے. ہر مقصد کے لیے اکسیر ہے. اور بہت برکات نصیب ہونگی۔

(۵) اور حضرت مولانا افتخار الحسن کاندھلوی مدظلّہٗ نے اہم مقاصد کے حصول کے لیے ایک ہزار دفعہ یا کم از کم تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر دُعا فرمانے کی اجازت سے نوازا ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

## (۳) دُرودِ نَاریہ:

یہ عجیب وغریب دُرود شریف بھی اہل اللہ میں معمول رہا ہے

اسی کے بارے میں حضرت شیخ الحدیثؒ کے ارشاد سے بندہ نے گزشتہ دورۂ ہند میں کاندھلہ شہر میں مورخہ ۶؍شوال ۱۴۰۲ھ بمطابق ۲۷؍جولائی ۸۲ء بروز منگل جامع الکمالات حضرت افتخار الحسن دامت برکاتہم کی خدمت بابرکت میں حاضری دی۔ انکے بے پایاں احسانات سے مشرف ہوا۔ اس دُرود شریف کے بارہ میں انہوں نے فرمایا کہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ
بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَ
حُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ
كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ يَآ اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ○

قرطبی نے کہا ہے کہ جو شخص اس دُرود کو ہر روز اکتالیس (۴۱) مرتبہ یا سَو بار یا زیادہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسکے ہر رنج و غم کی تفریح اور ہر کرب و ضرر کا کشف کردے گا اور اسکا ہر کام آسان اور اسکا حال اچھا اور اس کا رزق وسیع ہو جائے گا۔ ابوابِ حسنات وخیرات اس پر

مفتوح ہو جائیں گے۔ حوادث و ہر و شر نکبات جوع و فقر سے امن میں رہے گا۔ اسکی محبت لوگوں کے دل میں ہوگی۔ جو چیز اللہ سے مانگے گا وہ اس کو ملے گی۔

شیخ محمّد تونسی کہتے ہیں کہ جو شخص اس دُرود کو ہر روز گیارہ بار پڑھے گا گویا آسمان سے رزق اُترتا ہے اور زمین سے رِزق اُگتا ہے۔

امام دینوی ؒ نے کہا ہے کہ ہر روز گیارہ بار پڑھنے سے مراتب علیہ اور دولت غنیہ حاصل ہوگی۔ اور اگر تین سو مرتبہ واسطے کشف و اسرار کے پڑھے گا، تو مراد سے زیادہ دیکھے گا اور ہر روز سو بار پڑھے گا تو غرض کو موافق المراد پائے گا۔

حضرت حافظ ابن حجر عسقلانی ؒ نے عدد (۴۴۴۴) کے خواص ذکر کیے ہیں اور فرمایا ہے کہ اکسیر فی سبب التاثیر سے مُراد یہی تعداد ہے۔ اس لیے کسی خاص ضرورت کے وقت اس دُرود کو اسی تعداد میں پڑھنا چاہیئے۔" (از مکتوب گرامی کاندھلہ)

نیز یہی دُرود شریف سلسلہ نقشبندیہ مجدّدیہ کے شیخ کامل حضرت مولانا محمد عبد الغفور العبّاسی رحمۃ اللہ علیہ مہاجر مدینہ منورہ نے اپنے

مرتب فرمودہ "دعوات فضیلہ" کے ہر روز کے ادعیہ مبارکہ کے اوّل و آخر میں درج فرمایا ہے۔ اس کی اجازت بھی انہوں نے مرحمت فرمائی تھی۔ اس لیے تمام قارئین سے مؤدبانہ التماس ہے کہ روزانہ کم ازکم گیارہ مرتبہ ضرور اس گنجینۂ حسنات و برکات درود شریف کو پڑھ لیا کریں۔ اور اس سے زیادہ جس خوش نصیب کو موقع ملے، تو اسکے کیا کہنے۔

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَ الْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى وَاجْعَلْ اٰخِرَتَنَا خَيْرًا مِّنَ الْاُوْلٰى وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ بِحُرْمَتِ سَيِّدِنَا طٰهٰ وَيٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَرَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا قَالَ اٰمِيْنَا۔

والسّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

# چہل احادیثِ نبوی

۲۵ اِحادیث شریف متعلّقہ

## درود شریف،

علیٰ صاحبہا الصّلوٰۃ والسّلام

## متعلّقہ درود وسلام

(۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمُقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ ۔ (طبرانی)

(۲)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ۔ (مسند احمد)

---

ف : ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو اس درود شریف کو پڑھے، میری شفاعت اس پر واجب اور ضروری ہے ۔ (طبرانی)

(۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَات وَ
الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ (سعایہ)

(۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (بیہقی)

---

فؔ روایت کیا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو، تو وہ اپنی دعاؤں میں یہ درود شریف پڑھے تو اس کے لیے باعثِ تزکیہ ہوگی۔ (ابنِ حبان)

(۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (بخاری شریف)

(۶)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم شریف)

(۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔ (مسلم شریف)

(۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (نسائی)

(۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد)

(۱۰)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد)

(۱۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
فِی الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم شریف)

(۱۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم شریف)

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَزْوَاجِهٖ وَ
ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (مسلم شریف)

(۱۴)

ف۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (ابوداؤد)

(۱۵)

ف۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

---

ف۱ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر درود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے تو یہ درود پڑھے۔

ف۲ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص یہ درود شریف پڑھے، قیامت کے دن اس کے لیے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔ (طبری)

١٦

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
سَلَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (سعایہ)

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (سعایہ)

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (بخاری وصحاح ستہ)

(۱۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (نسائی)

(۲۰)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (نسائیؒ)

(۲۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ
لَكَ رِضًى وَلَهٗ جَزَآءً وَلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ

---

فا ابنِ ابی عاصم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جو کوئی سات جمعے تک ہر جمعہ کو سات بار اس دُرود شریف کو پڑھے واجب ہو اس کے لیے شفاعت میری۔ (بخاری شریف)

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ
وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ
قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى
جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصّٰلِحِيْنَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔ (بخاری شریف)

(۲۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (بیہقی)

(۲۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اَهْلِ بَيْتِهٖ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔ (بیہقی)

(۲۴)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا
عَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (دار قطنی)

(۲۵)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔ (مسند احمد)

## پندرہ احادیث شریف متعلّقہ

# اَلسَّلَامُ

## عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۶)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (نسائی شریف)

(۲۷)

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (نسائی)

(۲۸)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(نسائی شریف)

۲۹

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (نسائی شریف)

۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ
وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ
عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَسْاَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ
بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ۔ (نسائی شریف)

(۳۱)

اَلتَّحِیَّاتُ الزَّاکِیَاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔
(مؤطا)

(۳۲)

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ
الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ. (معجم کبیر طبرانی)

(۳۳)

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ
لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ (حصن حصین)

(۳۴)

بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ اَلصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ
الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ
اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ شَهِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
شَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (مؤطا)

(۳۵)

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ
لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ
اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ (مؤطا)

(۳۶)

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ
لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ (مؤطا)

(۳۷)

اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ (سعایہ)

(٣٨)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط (طحاوی)

(٣٩)

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ (ابوداؤد)

(۴۰)

# بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ (المستدرک۔ للحاکمؒ)

برادرانِ اسلام کی خدمت میں گذارش ہے کہ روزانہ اس چہل حدیث درود وسلام کا بلاناغہ پوری محبّت سے وِرد فرمالیا کریں اوراس کی عام اشاعت فرماکر دارین کی سعادتیں حاصل فرماویں۔

# مجلسِ صلوٰۃ وسلام

بزرگوں کی اجازت سے انشاء اللہ ہر جمعۃ المبارک کو نمازِ عصر کے بعد احباب کرام کے اجتماع میں درج ذیل ترتیب سے دُرود شریف اور تلاوت مُبارکہ جاری رہے گی۔

(۱) خاص دُرود شریف ۸۰ مرتبہ۔ اس کتابچہ کے صفحہ ۲ پر درج ہے۔

(۲) چہل احادیث دُرود وسلام ایک مرتبہ۔ اس کتابچہ کے صفحہ ۳ تا صفحہ ۱۶ پر درج ہے

(۳) دلائل الخیرات مکمل۔ اس کتاب کے سات حصّے ہیں۔ شرکاء حضرات ایک ایک حصّہ پڑھ لیں۔ جتنے ختم ہوسکیں بابرکت عمل ہے (۴) دُرود تنجینا ۱۱ مرتبہ اس کتابچہ کے صفحہ ۴۱ پر درج ہے (۵) درود ناریہ اس کتابچہ کے صفحہ ۴۲ پر درج ہے (۶) دُرود دلائل ۱۰۰ مرتبہ یا کم ازکم ۱۱ مرتبہ اس کتابچہ کے صفحہ ۳۷ پر درج ہے (۷) تلاوتِ قرآن حکیم۔ اگر مکمل قرآن ہوسکے کہ شرکاء حضرات ایک ایک مرتبہ تلاوت فرمالیں، تو زیادہ بہتر ہے۔ ورنہ سُورۃ یٰسین شریف سب حضرات ایک ایک مرتبہ (یا کل تعداد اکتالیس ۴۱ مرتبہ) پڑھ کر دل سے اپنے انفرادی اور اُمّتِ حبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اجتماعی مسائل وحاجات اور برکات کے لیے دعا فرماویں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

# الاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

## لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَللّٰهُ لَهُ الاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

یَا اَللّٰهُ یَا هُوَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ
یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ
یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا غَفَّارُ یَا قَهَّارُ یَا وَهَّابُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ
یَا عَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا خَافِضُ یَا رَافِعُ یَا مُعِزُّ
یَا مُذِلُّ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا حَکَمُ یَا عَدْلُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ
یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَا عَلِیُّ یَا کَبِیْرُ یَا حَفِیْظُ
یَا مُقِیْتُ یَا حَسِیْبُ یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ یَا رَقِیْبُ یَا مُجِیْبُ
یَا وَاسِعُ یَا حَکِیْمُ یَا وَدُوْدُ یَا مَجِیْدُ یَا بَاعِثُ یَا شَهِیْدُ یَا حَقُّ
یَا وَکِیْلُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ یَا وَلِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُحْصِیْ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (۹۹ مرتبہ) یَا وَاجِدُ
یَا مَاجِدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا مُقَدِّمُ

يَا مُؤَخِّرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِیُ يَا مُتَعَالِیُ
يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ يَا رَءُوْفُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ يَا غَنِیُّ يَا مُغْنِیُ
يَا مَانِعُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ يَا نُوْرُ يَا هَادِیُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِیُ
يَا وَارِثُ يَا رَشِيْدُ يَا صَبُوْرُ

یہ ننانوے اسمائے ربّانی جلّ شانہٗ مشہور و معروف ہیں اور احادیث شریفہ میں انکی بڑی فضیلت آئی ہے۔ انہی میں اسمِ اعظم پوشیدہ ہے۔ ان کا وِرد اکثر اولیائے کرام فرماتے رہے ہیں۔ اسی طرح ماثور و مسنون دُعاؤں کا عجیب مُبارک مجموعہ الحزب الاعظم ہے جو ہفتہ کے سات دِنوں کی ترتیب سے سات ابواب پر مشتمل ہے۔ ہمارے اکثر اکابر کے معمولات میں داخل ہے۔ شیخ التفسیر قُطبُ العالم حضرت لاہوری رحمۃ اللہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ اور محققِ دوراں حضرت علّامہ شمس الحق افغانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے متعلقین و مسترشدین کو الحزب الاعظم کے وِرد کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ اس بابرکت مجموعہ کے پہلے حصّے میں (جو ہفتہ کے دِن پڑھا جاتا ہے) اسماء اللہ الحسنیٰ بھی ہیں۔ اس کا ایک خاص طریقہ امام الاولیاء حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد فرمودہ یہ

ہے کہ ہر اسمِ مُبارک سے پہلے لفظ یا کا اضافہ کر دیا جائے اور جب یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پر پہنچیں تو اسے ننانوے مرتبہ پڑھا جائے۔ اسکے بعد آخر تک ایک ایک مرتبہ پڑھ کر مکمّل کر دیا جائے۔ اسی طرح جُمعۃ المبارک کے دِن الحزب الاعظم کا اختتام ہو تو اسکے فورًا بعد دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر صرف انہی اسماء الحسنیٰ کو درج بالا ترتیب سے پڑھیں اور پھر اپنے اور اُمّت حبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے جُملہ مقاصد دارین کے لیے دل سے دُعاء فرمادیں، حضرت الشیخ لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفۂ اجل حضرت مولانا مفتی بشیر احمد پسروری رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے جانشین حضرت مولانا عبید اللہ انور مدظلہم نے روزانہ صرف الاسماءُ الحسنیٰ کو درج بالا طریقے پر وِرد رکھنے کو باعثِ برکات دارین قرار دیا ہے۔ اس لیے افادۂ عام کے لیے ھدیۂ ناظرین وقارئین کرام ہے۔ اُمید ہے کہ اس مُبارک عمل کو خلوص و محبت اور یقین کاملہ سے کر کے انشاءاللہ مسرت و سعادت سے شادکام ہوں گے۔ نوٹ: سورت یٰسین شریف، سورت اخلاص شریف اور سورۂ حشر کی آخری آیاتِ مُبارکہ میں بھی اسماءِ ربّانی کے پڑھنے کے خاص طریقے ہیں۔

# اوقات نماز

# مَكّة
# و
# المَدِينَة

# 10 January
# To 7 February

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاریخ |
| 7 | 26 | 5 | 56 | 3 | 35 | 12 | 28 | 7 | 00 | 5 | 38 | مكة | 10 |
| 7 | 21 | 5 | 51 | 3 | 31 | 12 | 29 | 7 | 07 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 27 | 5 | 57 | 3 | 35 | 12 | 29 | 7 | 00 | 5 | 38 | مكة | 11 |
| 7 | 22 | 5 | 52 | 3 | 31 | 12 | 30 | 7 | 07 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 27 | 5 | 57 | 3 | 36 | 12 | 29 | 7 | 00 | 5 | 38 | مكة | 12 |
| 7 | 22 | 5 | 52 | 3 | 32 | 12 | 30 | 7 | 07 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 28 | 5 | 58 | 3 | 37 | 12 | 30 | 7 | 00 | 5 | 38 | مكة | 13 |
| 7 | 23 | 5 | 53 | 3 | 33 | 12 | 30 | 7 | 07 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 29 | 5 | 59 | 3 | 37 | 12 | 30 | 7 | 00 | 5 | 39 | مكة | 14 |
| 7 | 24 | 5 | 54 | 3 | 33 | 12 | 31 | 7 | 07 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 29 | 5 | 59 | 3 | 38 | 12 | 30 | 7 | 01 | 5 | 39 | مكة | 15 |
| 7 | 25 | 5 | 55 | 3 | 34 | 12 | 31 | 7 | 07 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 30 | 6 | 00 | 3 | 38 | 12 | 31 | 7 | 01 | 5 | 39 | مكة | 16 |
| 7 | 25 | 5 | 55 | 3 | 35 | 12 | 32 | 7 | 07 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 31 | 6 | 01 | 3 | 39 | 12 | 31 | 7 | 01 | 5 | 39 | مكة | 17 |
| 7 | 26 | 5 | 56 | 3 | 35 | 12 | 32 | 7 | 07 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 31 | 6 | 01 | 3 | 40 | 12 | 31 | 7 | 01 | 5 | 39 | مكة | 18 |
| 7 | 27 | 5 | 57 | 3 | 36 | 12 | 32 | 7 | 07 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 32 | 6 | 02 | 3 | 40 | 12 | 32 | 7 | 01 | 5 | 39 | مكة | 19 |
| 7 | 28 | 5 | 58 | 3 | 37 | 12 | 33 | 7 | 07 | 5 | 43 | المدينة | |

# 10 January
# To 7 February

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 33 | 6 | 03 | 3 | 41 | 12 | 32 | 7 | 00 | 5 | 39 | مكة | 20 |
| 7 | 28 | 5 | 58 | 3 | 37 | 12 | 33 | 7 | 07 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 33 | 6 | 03 | 3 | 41 | 12 | 32 | 7 | 00 | 5 | 39 | مكة | 21 |
| 7 | 29 | 5 | 59 | 3 | 38 | 12 | 33 | 7 | 06 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 34 | 6 | 03 | 3 | 42 | 12 | 33 | 7 | 00 | 5 | 39 | مكة | 22 |
| 7 | 30 | 6 | 00 | 3 | 39 | 12 | 33 | 7 | 06 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 34 | 6 | 04 | 3 | 42 | 12 | 33 | 7 | 00 | 5 | 39 | مكة | 23 |
| 7 | 30 | 6 | 00 | 3 | 39 | 12 | 33 | 7 | 06 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 35 | 6 | 05 | 3 | 43 | 12 | 33 | 7 | 00 | 5 | 39 | مكة | 24 |
| 7 | 31 | 6 | 01 | 3 | 40 | 12 | 34 | 7 | 06 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 36 | 6 | 06 | 3 | 44 | 12 | 33 | 7 | 00 | 5 | 39 | مكة | 25 |
| 7 | 32 | 6 | 02 | 3 | 40 | 12 | 34 | 7 | 06 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 37 | 6 | 07 | 3 | 44 | 12 | 34 | 7 | 00 | 5 | 39 | مكة | 26 |
| 7 | 33 | 6 | 03 | 3 | 41 | 12 | 34 | 7 | 05 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 37 | 6 | 07 | 3 | 45 | 12 | 34 | 6 | 59 | 5 | 39 | مكة | 27 |
| 7 | 33 | 6 | 03 | 3 | 42 | 12 | 35 | 7 | 05 | 5 | 43 | المدينة | |
| 7 | 38 | 6 | 08 | 3 | 45 | 12 | 34 | 6 | 59 | 5 | 39 | مكة | 28 |
| 7 | 34 | 6 | 04 | 3 | 42 | 12 | 35 | 7 | 05 | 5 | 42 | المدينة | |
| 7 | 39 | 6 | 09 | 3 | 46 | 12 | 34 | 6 | 59 | 5 | 38 | مكة | 29 |
| 7 | 35 | 6 | 05 | 3 | 43 | 12 | 35 | 7 | 04 | 5 | 42 | المدينة | |

# 10 January
# To 7 February

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 39 | 6 | 09 | 3 | 46 | 12 | 34 | 6 | 59 | 5 | 38 | مكّة | 30 |
| 7 | 36 | 6 | 06 | 3 | 43 | 12 | 35 | 7 | 04 | 5 | 42 | المدينة | |
| 7 | 40 | 6 | 10 | 3 | 47 | 12 | 35 | 6 | 58 | 5 | 38 | مكّة | 31 |
| 7 | 36 | 6 | 06 | 3 | 44 | 12 | 35 | 7 | 04 | 5 | 42 | المدينة | |
| 7 | 41 | 6 | 11 | 3 | 47 | 12 | 35 | 6 | 58 | 5 | 38 | مكّة | 1 |
| 7 | 37 | 6 | 07 | 3 | 45 | 12 | 35 | 7 | 03 | 5 | 41 | المدينة | |
| 7 | 41 | 6 | 11 | 3 | 48 | 12 | 35 | 6 | 58 | 5 | 38 | مكّة | 2 |
| 7 | 38 | 6 | 08 | 3 | 45 | 12 | 36 | 7 | 03 | 5 | 41 | المدينة | |
| 7 | 42 | 6 | 12 | 3 | 48 | 12 | 35 | 6 | 57 | 5 | 37 | مكّة | 3 |
| 7 | 38 | 6 | 08 | 3 | 46 | 12 | 36 | 7 | 02 | 5 | 41 | المدينة | |
| 7 | 42 | 6 | 12 | 3 | 49 | 12 | 35 | 6 | 57 | 5 | 37 | مكّة | 4 |
| 7 | 39 | 6 | 09 | 3 | 46 | 12 | 36 | 7 | 02 | 5 | 40 | المدينة | |
| 7 | 43 | 6 | 13 | 3 | 49 | 12 | 35 | 6 | 56 | 5 | 37 | مكّة | 5 |
| 7 | 40 | 6 | 10 | 3 | 47 | 12 | 36 | 7 | 01 | 5 | 40 | المدينة | |
| 7 | 44 | 6 | 14 | 3 | 49 | 12 | 35 | 6 | 56 | 5 | 36 | مكّة | 6 |
| 7 | 40 | 6 | 10 | 3 | 47 | 12 | 36 | 7 | 01 | 5 | 40 | المدينة | |
| 7 | 44 | 6 | 14 | 3 | 50 | 12 | 35 | 6 | 56 | 5 | 36 | مكّة | 7 |
| 7 | 41 | 6 | 11 | 3 | 48 | 12 | 36 | 7 | 00 | 5 | 39 | المدينة | |
| | | | | | | | | | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | | |

# 8 February To 8 March

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 45 | 6 | 15 | 3 | 50 | 12 | 35 | 6 | 55 | 5 | 36 | مكة | 8 |
| 7 | 42 | 6 | 12 | 3 | 48 | 12 | 36 | 7 | 00 | 5 | 39 | المدينة | |
| 7 | 45 | 6 | 15 | 3 | 51 | 12 | 35 | 6 | 55 | 5 | 35 | مكة | 9 |
| 7 | 42 | 6 | 12 | 3 | 49 | 12 | 36 | 6 | 59 | 5 | 38 | المدينة | |
| 7 | 46 | 6 | 16 | 3 | 51 | 12 | 35 | 6 | 54 | 5 | 35 | مكة | 10 |
| 7 | 43 | 6 | 13 | 3 | 49 | 12 | 36 | 6 | 59 | 5 | 38 | المدينة | |
| 7 | 47 | 6 | 17 | 3 | 51 | 12 | 35 | 6 | 54 | 5 | 35 | مكة | 11 |
| 7 | 44 | 6 | 14 | 3 | 50 | 12 | 36 | 6 | 58 | 5 | 37 | المدينة | |
| 7 | 47 | 6 | 17 | 3 | 52 | 12 | 35 | 6 | 53 | 5 | 34 | مكة | 12 |
| 7 | 44 | 6 | 14 | 3 | 50 | 12 | 36 | 6 | 57 | 5 | 37 | المدينة | |
| 7 | 48 | 6 | 18 | 3 | 52 | 12 | 35 | 6 | 53 | 5 | 34 | مكة | 13 |
| 7 | 45 | 6 | 15 | 3 | 50 | 12 | 36 | 6 | 57 | 5 | 36 | المدينة | |
| 7 | 48 | 6 | 18 | 3 | 52 | 12 | 35 | 6 | 53 | 5 | 34 | مكة | 14 |
| 7 | 45 | 6 | 15 | 3 | 50 | 12 | 36 | 6 | 57 | 5 | 36 | المدينة | |
| 7 | 49 | 6 | 19 | 3 | 53 | 12 | 35 | 6 | 51 | 5 | 33 | مكة | 15 |
| 7 | 46 | 6 | 16 | 3 | 51 | 12 | 36 | 6 | 55 | 5 | 35 | المدينة | |
| 7 | 49 | 6 | 19 | 3 | 53 | 12 | 35 | 6 | 51 | 5 | 32 | مكة | 16 |
| 7 | 47 | 6 | 17 | 3 | 52 | 12 | 36 | 6 | 55 | 5 | 34 | المدينة | |
| 7 | 50 | 6 | 20 | 3 | 53 | 12 | 35 | 6 | 50 | 5 | 32 | مكة | 17 |
| 7 | 47 | 6 | 17 | 3 | 52 | 12 | 36 | 6 | 54 | 5 | 34 | المدينة | |

# 8 February
# To 8 March

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 50 | 6 | 20 | 3 | 53 | 12 | 35 | 6 | 49 | 5 | 31 | مكة | 18 |
| 7 | 48 | 6 | 18 | 3 | 52 | 12 | 36 | 6 | 53 | 5 | 33 | المدينة | |
| 7 | 51 | 6 | 21 | 3 | 54 | 12 | 35 | 6 | 49 | 5 | 30 | مكة | 19 |
| 7 | 49 | 6 | 19 | 3 | 53 | 12 | 36 | 6 | 53 | 5 | 32 | المدينة | |
| 7 | 51 | 6 | 21 | 3 | 54 | 12 | 35 | 6 | 48 | 5 | 30 | مكة | 20 |
| 7 | 49 | 6 | 19 | 3 | 53 | 12 | 36 | 6 | 52 | 5 | 32 | المدينة | |
| 7 | 52 | 6 | 22 | 3 | 54 | 12 | 35 | 6 | 47 | 5 | 29 | مكة | 21 |
| 7 | 50 | 6 | 20 | 3 | 53 | 12 | 36 | 6 | 51 | 5 | 31 | المدينة | |
| 7 | 52 | 6 | 22 | 3 | 54 | 12 | 35 | 6 | 47 | 5 | 29 | مكة | 22 |
| 7 | 50 | 6 | 20 | 3 | 53 | 12 | 36 | 6 | 50 | 5 | 30 | المدينة | |
| 7 | 53 | 6 | 23 | 3 | 54 | 12 | 35 | 6 | 46 | 5 | 28 | مكة | 23 |
| 7 | 51 | 6 | 21 | 3 | 54 | 12 | 35 | 6 | 49 | 5 | 29 | المدينة | |
| 7 | 53 | 6 | 23 | 3 | 54 | 12 | 35 | 6 | 45 | 5 | 27 | مكة | 24 |
| 7 | 51 | 6 | 21 | 3 | 54 | 12 | 35 | 6 | 49 | 5 | 29 | المدينة | |
| 7 | 53 | 6 | 23 | 3 | 55 | 12 | 34 | 6 | 45 | 5 | 27 | مكة | 25 |
| 7 | 52 | 6 | 22 | 3 | 54 | 12 | 35 | 6 | 48 | 5 | 28 | المدينة | |
| 7 | 54 | 6 | 24 | 3 | 55 | 12 | 34 | 6 | 44 | 5 | 26 | مكة | 26 |
| 7 | 52 | 6 | 22 | 3 | 54 | 12 | 35 | 6 | 47 | 5 | 27 | المدينة | |
| 7 | 54 | 6 | 24 | 3 | 55 | 12 | 34 | 6 | 43 | 5 | 25 | مكة | 27 |
| 7 | 53 | 6 | 23 | 3 | 55 | 12 | 35 | 6 | 46 | 5 | 26 | المدينة | |

# 8 February
# To 8 March

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 55 | 6 | 25 | 3 | 55 | 12 | 34 | 6 | 42 | 5 | 24 | مكّة | 28 |
| 7 | 54 | 6 | 24 | 3 | 55 | 12 | 35 | 6 | 45 | 5 | 25 | المدينة | |
| 7 | 55 | 6 | 25 | 3 | 55 | 12 | 34 | 6 | 42 | 5 | 24 | مكّة | 29 |
| 7 | 54 | 6 | 24 | 3 | 55 | 12 | 34 | 6 | 44 | 5 | 25 | المدينة | |
| 7 | 56 | 6 | 26 | 3 | 55 | 12 | 33 | 6 | 41 | 5 | 23 | مكّة | 1 |
| 7 | 55 | 6 | 25 | 3 | 55 | 12 | 34 | 6 | 43 | 5 | 24 | المدينة | |
| 7 | 56 | 6 | 26 | 3 | 55 | 12 | 33 | 6 | 40 | 5 | 22 | مكّة | 2 |
| 7 | 55 | 6 | 25 | 3 | 55 | 12 | 34 | 6 | 42 | 5 | 23 | المدينة | |
| 7 | 56 | 6 | 26 | 3 | 55 | 12 | 33 | 6 | 39 | 5 | 21 | مكّة | 3 |
| 7 | 56 | 6 | 26 | 3 | 55 | 12 | 34 | 6 | 42 | 5 | 22 | المدينة | |
| 7 | 57 | 6 | 27 | 3 | 55 | 12 | 33 | 6 | 38 | 5 | 21 | مكّة | 4 |
| 7 | 56 | 6 | 26 | 3 | 56 | 12 | 34 | 6 | 41 | 5 | 21 | المدينة | |
| 7 | 57 | 6 | 27 | 3 | 55 | 12 | 33 | 6 | 37 | 5 | 20 | مكّة | 5 |
| 7 | 57 | 6 | 27 | 3 | 56 | 12 | 33 | 6 | 40 | 5 | 20 | المدينة | |
| 7 | 58 | 6 | 28 | 3 | 55 | 12 | 32 | 6 | 37 | 5 | 19 | مكّة | 6 |
| 7 | 57 | 6 | 27 | 3 | 56 | 12 | 33 | 6 | 39 | 5 | 19 | المدينة | |
| 7 | 58 | 6 | 28 | 3 | 55 | 12 | 32 | 6 | 37 | 5 | 19 | مكّة | 7 |
| 7 | 57 | 6 | 27 | 3 | 56 | 12 | 33 | 6 | 39 | 5 | 19 | المدينة | |
| 7 | 58 | 6 | 28 | 3 | 55 | 12 | 32 | 6 | 35 | 5 | 17 | مكّة | 8 |
| 7 | 58 | 6 | 28 | 3 | 56 | 12 | 33 | 6 | 37 | 5 | 17 | المدينة | |

# 9 March
# To 6 April

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 59 | 6 | 29 | 3 | 55 | 12 | 32 | 6 | 34 | 5 | 16 | مكّة | 9 |
| 7 | 58 | 6 | 28 | 3 | 56 | 12 | 32 | 6 | 36 | 5 | 16 | المدينة | |
| 7 | 59 | 6 | 29 | 3 | 55 | 12 | 31 | 6 | 33 | 5 | 16 | مكّة | 10 |
| 7 | 59 | 6 | 29 | 3 | 56 | 12 | 32 | 6 | 35 | 5 | 15 | المدينة | |
| 7 | 59 | 6 | 29 | 3 | 55 | 12 | 31 | 6 | 32 | 5 | 15 | مكّة | 11 |
| 7 | 59 | 6 | 29 | 3 | 56 | 12 | 32 | 6 | 34 | 5 | 14 | المدينة | |
| 8 | 00 | 6 | 30 | 3 | 55 | 12 | 31 | 6 | 31 | 5 | 14 | مكّة | 12 |
| 8 | 00 | 6 | 30 | 3 | 56 | 12 | 32 | 6 | 33 | 5 | 13 | المدينة | |
| 8 | 00 | 6 | 30 | 3 | 55 | 12 | 31 | 6 | 31 | 5 | 13 | مكّة | 13 |
| 8 | 00 | 6 | 30 | 3 | 56 | 12 | 31 | 6 | 32 | 5 | 12 | المدينة | |
| 8 | 00 | 6 | 30 | 3 | 54 | 12 | 30 | 6 | 30 | 5 | 12 | مكّة | 14 |
| 8 | 01 | 6 | 31 | 3 | 56 | 12 | 31 | 6 | 31 | 5 | 11 | المدينة | |
| 8 | 01 | 6 | 31 | 3 | 54 | 12 | 30 | 6 | 29 | 5 | 11 | مكّة | 15 |
| 8 | 01 | 6 | 31 | 3 | 56 | 12 | 31 | 6 | 30 | 5 | 10 | المدينة | |
| 8 | 01 | 6 | 31 | 3 | 54 | 12 | 30 | 6 | 28 | 5 | 10 | مكّة | 16 |
| 8 | 02 | 6 | 32 | 3 | 56 | 12 | 31 | 6 | 29 | 5 | 09 | المدينة | |
| 8 | 01 | 6 | 31 | 3 | 54 | 12 | 29 | 6 | 27 | 5 | 09 | مكّة | 17 |
| 8 | 02 | 6 | 32 | 3 | 56 | 12 | 30 | 6 | 28 | 5 | 08 | المدينة | |
| 8 | 02 | 6 | 32 | 3 | 54 | 12 | 29 | 6 | 26 | 5 | 08 | مكّة | 18 |
| 8 | 02 | 6 | 32 | 3 | 56 | 12 | 30 | 6 | 27 | 5 | 07 | المدينة | |

# 9 March
# To 6 April

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 02 | 6 | 32 | 3 | 54 | 12 | 29 | 6 | 25 | 5 | 07 | مكة | 19 |
| 8 | 03 | 6 | 33 | 3 | 56 | 12 | 30 | 6 | 26 | 5 | 06 | المدينة | |
| 8 | 02 | 6 | 32 | 3 | 53 | 12 | 29 | 6 | 24 | 5 | 06 | مكة | 20 |
| 8 | 03 | 6 | 33 | 3 | 56 | 12 | 29 | 6 | 25 | 5 | 05 | المدينة | |
| 8 | 03 | 6 | 33 | 3 | 53 | 12 | 28 | 6 | 23 | 5 | 05 | مكة | 21 |
| 8 | 04 | 6 | 34 | 3 | 56 | 12 | 29 | 6 | 24 | 5 | 04 | المدينة | |
| 8 | 03 | 6 | 33 | 3 | 53 | 12 | 28 | 6 | 23 | 5 | 05 | مكة | 22 |
| 8 | 04 | 6 | 34 | 3 | 56 | 12 | 29 | 6 | 24 | 5 | 04 | المدينة | |
| 8 | 03 | 6 | 33 | 3 | 53 | 12 | 28 | 6 | 21 | 5 | 03 | مكة | 23 |
| 8 | 05 | 6 | 35 | 3 | 55 | 12 | 28 | 6 | 22 | 5 | 02 | المدينة | |
| 8 | 04 | 6 | 34 | 3 | 53 | 12 | 27 | 6 | 20 | 5 | 02 | مكة | 24 |
| 8 | 05 | 6 | 35 | 3 | 55 | 12 | 28 | 6 | 21 | 5 | 01 | المدينة | |
| 8 | 04 | 6 | 34 | 3 | 52 | 12 | 27 | 6 | 20 | 5 | 01 | مكة | 25 |
| 8 | 05 | 6 | 35 | 3 | 55 | 12 | 28 | 6 | 20 | 5 | 00 | المدينة | |
| 8 | 04 | 6 | 34 | 3 | 52 | 12 | 27 | 6 | 19 | 5 | 00 | مكة | 26 |
| 8 | 06 | 6 | 36 | 3 | 55 | 12 | 28 | 6 | 19 | 4 | 58 | المدينة | |
| 8 | 05 | 6 | 35 | 3 | 52 | 12 | 26 | 6 | 18 | 4 | 59 | مكة | 27 |
| 8 | 06 | 6 | 36 | 3 | 55 | 12 | 27 | 6 | 18 | 4 | 57 | المدينة | |
| 8 | 05 | 6 | 35 | 3 | 51 | 12 | 26 | 6 | 17 | 4 | 58 | مكة | 28 |
| 8 | 07 | 6 | 37 | 3 | 55 | 12 | 27 | 6 | 17 | 4 | 56 | المدينة | |

# 9 March
# To 6 April

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 05 | 6 | 35 | 3 | 51 | 12 | 26 | 6 | 16 | 4 | 57 | مكة | 29 |
| 8 | 07 | 6 | 37 | 3 | 54 | 12 | 27 | 6 | 16 | 4 | 55 | المدينة | |
| 8 | 06 | 6 | 36 | 3 | 51 | 12 | 26 | 6 | 15 | 4 | 56 | مكة | 30 |
| 8 | 07 | 6 | 37 | 3 | 54 | 12 | 26 | 6 | 15 | 4 | 54 | المدينة | |
| 8 | 06 | 6 | 36 | 3 | 51 | 12 | 25 | 6 | 14 | 4 | 55 | مكة | 31 |
| 8 | 08 | 6 | 38 | 3 | 54 | 12 | 26 | 6 | 14 | 4 | 53 | المدينة | |
| 8 | 06 | 6 | 36 | 3 | 50 | 12 | 25 | 6 | 13 | 4 | 54 | مكة | 1 |
| 8 | 08 | 6 | 38 | 3 | 54 | 12 | 26 | 6 | 13 | 4 | 52 | المدينة | |
| 8 | 06 | 6 | 36 | 3 | 50 | 12 | 25 | 6 | 12 | 4 | 53 | مكة | 2 |
| 8 | 09 | 6 | 39 | 3 | 54 | 12 | 25 | 6 | 12 | 4 | 51 | المدينة | |
| 8 | 07 | 6 | 37 | 3 | 50 | 12 | 24 | 6 | 11 | 4 | 52 | مكة | 3 |
| 8 | 09 | 6 | 39 | 3 | 53 | 12 | 25 | 6 | 11 | 4 | 50 | المدينة | |
| 8 | 07 | 6 | 37 | 3 | 49 | 12 | 24 | 6 | 10 | 4 | 51 | مكة | 4 |
| 8 | 10 | 6 | 40 | 3 | 53 | 12 | 25 | 6 | 10 | 4 | 48 | المدينة | |
| 8 | 07 | 6 | 37 | 3 | 49 | 12 | 24 | 6 | 10 | 4 | 50 | مكة | 5 |
| 8 | 10 | 6 | 40 | 3 | 53 | 12 | 25 | 6 | 09 | 4 | 47 | المدينة | |
| 8 | 08 | 6 | 38 | 3 | 49 | 12 | 24 | 6 | 09 | 4 | 49 | مكة | 6 |
| 8 | 10 | 6 | 40 | 3 | 53 | 12 | 24 | 6 | 08 | 4 | 46 | المدينة | |
| | | | | | | | | | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | | |

# 7 April
# To 5 May

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 08 | 6 | 38 | 3 | 48 | 12 | 23 | 6 | 08 | 4 | 47 | مكة | 7 |
| 8 | 11 | 6 | 41 | 3 | 53 | 12 | 24 | 6 | 07 | 4 | 45 | المدينة | |
| 8 | 08 | 6 | 38 | 3 | 48 | 12 | 23 | 6 | 07 | 4 | 47 | مكة | 8 |
| 8 | 11 | 6 | 41 | 3 | 52 | 12 | 24 | 6 | 06 | 4 | 44 | المدينة | |
| 8 | 09 | 6 | 39 | 3 | 48 | 12 | 23 | 6 | 06 | 4 | 46 | مكة | 9 |
| 8 | 12 | 6 | 42 | 3 | 52 | 12 | 24 | 6 | 05 | 4 | 43 | المدينة | |
| 8 | 09 | 6 | 39 | 3 | 47 | 12 | 22 | 6 | 05 | 4 | 45 | مكة | 10 |
| 8 | 12 | 6 | 42 | 3 | 52 | 12 | 23 | 6 | 04 | 4 | 42 | المدينة | |
| 8 | 09 | 6 | 39 | 3 | 47 | 12 | 22 | 6 | 04 | 4 | 44 | مكة | 11 |
| 8 | 12 | 6 | 42 | 3 | 52 | 12 | 23 | 6 | 03 | 4 | 41 | المدينة | |
| 8 | 10 | 6 | 40 | 3 | 47 | 12 | 22 | 6 | 03 | 4 | 43 | مكة | 12 |
| 8 | 13 | 6 | 43 | 3 | 51 | 12 | 23 | 6 | 02 | 4 | 40 | المدينة | |
| 8 | 10 | 6 | 40 | 3 | 47 | 12 | 22 | 6 | 03 | 4 | 43 | مكة | 13 |
| 8 | 13 | 6 | 43 | 3 | 51 | 12 | 23 | 6 | 02 | 4 | 40 | المدينة | |
| 8 | 10 | 6 | 40 | 3 | 46 | 12 | 21 | 6 | 02 | 4 | 41 | مكة | 14 |
| 8 | 14 | 6 | 44 | 3 | 51 | 12 | 22 | 6 | 00 | 4 | 37 | المدينة | |
| 8 | 11 | 6 | 41 | 3 | 45 | 12 | 21 | 6 | 01 | 4 | 40 | مكة | 15 |
| 8 | 14 | 6 | 44 | 3 | 51 | 12 | 22 | 5 | 59 | 4 | 36 | المدينة | |
| 8 | 11 | 6 | 41 | 3 | 45 | 12 | 21 | 6 | 00 | 4 | 39 | مكة | 16 |
| 8 | 15 | 6 | 45 | 3 | 50 | 12 | 22 | 5 | 58 | 4 | 35 | المدينة | |

# 7 April
# To 5 May

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 11 | 6 | 41 | 3 | 45 | 12 | 21 | 5 | 59 | 4 | 39 | مكة | 17 |
| 8 | 15 | 6 | 45 | 3 | 50 | 12 | 22 | 5 | 57 | 4 | 34 | المدينة | |
| 8 | 12 | 6 | 42 | 3 | 44 | 12 | 20 | 5 | 59 | 4 | 38 | مكة | 18 |
| 8 | 16 | 6 | 46 | 3 | 50 | 12 | 21 | 5 | 56 | 4 | 33 | المدينة | |
| 8 | 12 | 6 | 42 | 3 | 44 | 12 | 20 | 5 | 58 | 4 | 37 | مكة | 19 |
| 8 | 16 | 6 | 46 | 3 | 49 | 12 | 21 | 5 | 55 | 4 | 32 | المدينة | |
| 8 | 12 | 6 | 42 | 3 | 43 | 12 | 20 | 5 | 57 | 4 | 36 | مكة | 20 |
| 8 | 16 | 6 | 46 | 3 | 49 | 12 | 21 | 5 | 55 | 4 | 31 | المدينة | |
| 8 | 13 | 6 | 43 | 3 | 43 | 12 | 20 | 5 | 56 | 4 | 35 | مكة | 21 |
| 8 | 17 | 6 | 47 | 3 | 49 | 12 | 21 | 5 | 54 | 4 | 30 | المدينة | |
| 8 | 13 | 6 | 43 | 3 | 43 | 12 | 20 | 5 | 55 | 4 | 34 | مكة | 22 |
| 8 | 17 | 6 | 47 | 3 | 49 | 12 | 20 | 5 | 53 | 4 | 29 | المدينة | |
| 8 | 14 | 6 | 44 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 55 | 4 | 33 | مكة | 23 |
| 8 | 18 | 6 | 48 | 3 | 48 | 12 | 20 | 5 | 52 | 4 | 28 | المدينة | |
| 8 | 14 | 6 | 44 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 54 | 4 | 32 | مكة | 24 |
| 8 | 18 | 6 | 48 | 3 | 48 | 12 | 20 | 5 | 51 | 4 | 27 | المدينة | |
| 8 | 14 | 6 | 44 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 53 | 4 | 31 | مكة | 25 |
| 8 | 19 | 6 | 49 | 3 | 48 | 12 | 20 | 5 | 50 | 4 | 26 | المدينة | |
| 8 | 15 | 6 | 45 | 3 | 41 | 12 | 19 | 5 | 52 | 4 | 30 | مكة | 26 |
| 8 | 19 | 6 | 49 | 3 | 48 | 12 | 20 | 5 | 50 | 4 | 25 | المدينة | |

# 7 April
# To 5 May

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 15 | 6 | 45 | 3 | 41 | 12 | 19 | 5 | 52 | 4 | 29 | مكة | 27 |
| 8 | 20 | 6 | 50 | 3 | 47 | 12 | 20 | 5 | 49 | 4 | 24 | المدينة | |
| 8 | 15 | 6 | 45 | 3 | 40 | 12 | 19 | 5 | 51 | 4 | 28 | مكة | 28 |
| 8 | 20 | 6 | 50 | 3 | 47 | 12 | 19 | 5 | 48 | 4 | 23 | المدينة | |
| 8 | 16 | 6 | 46 | 3 | 40 | 12 | 18 | 5 | 50 | 4 | 28 | مكة | 29 |
| 8 | 21 | 6 | 51 | 3 | 47 | 12 | 19 | 5 | 47 | 4 | 22 | المدينة | |
| 8 | 16 | 6 | 46 | 3 | 40 | 12 | 18 | 5 | 50 | 4 | 27 | مكة | 30 |
| 8 | 21 | 6 | 51 | 3 | 47 | 12 | 19 | 5 | 47 | 4 | 21 | المدينة | |
| 8 | 17 | 6 | 47 | 3 | 39 | 12 | 18 | 5 | 49 | 4 | 26 | مكة | 1 |
| 8 | 22 | 6 | 52 | 3 | 46 | 12 | 19 | 5 | 46 | 4 | 20 | المدينة | |
| 8 | 17 | 6 | 47 | 3 | 39 | 12 | 18 | 5 | 49 | 4 | 25 | مكة | 2 |
| 8 | 22 | 6 | 52 | 3 | 46 | 12 | 19 | 5 | 45 | 4 | 19 | المدينة | |
| 8 | 17 | 6 | 47 | 3 | 39 | 12 | 18 | 5 | 48 | 4 | 24 | مكة | 3 |
| 8 | 23 | 6 | 53 | 3 | 46 | 12 | 19 | 5 | 44 | 4 | 18 | المدينة | |
| 8 | 18 | 6 | 48 | 3 | 38 | 12 | 18 | 5 | 47 | 4 | 24 | مكة | 4 |
| 8 | 23 | 6 | 53 | 3 | 46 | 12 | 19 | 5 | 44 | 4 | 17 | المدينة | |
| 8 | 18 | 6 | 48 | 3 | 38 | 12 | 18 | 5 | 47 | 4 | 24 | مكة | 5 |
| 8 | 23 | 6 | 53 | 3 | 46 | 12 | 19 | 5 | 44 | 4 | 17 | المدينة | |
| | | | | | | | | | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | | |

# 6 May
# To 4 June

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 19 | 6 | 49 | 3 | 38 | 12 | 18 | 5 | 46 | 4 | 22 | مكة | 6 |
| 8 | 24 | 6 | 54 | 3 | 45 | 12 | 19 | 5 | 42 | 4 | 15 | المدينة | |
| 8 | 19 | 6 | 49 | 3 | 37 | 12 | 18 | 5 | 46 | 4 | 21 | مكة | 7 |
| 8 | 25 | 6 | 55 | 3 | 45 | 12 | 19 | 5 | 42 | 4 | 15 | المدينة | |
| 8 | 20 | 6 | 50 | 3 | 37 | 12 | 18 | 5 | 45 | 4 | 21 | مكة | 8 |
| 8 | 25 | 6 | 55 | 3 | 45 | 12 | 18 | 5 | 41 | 4 | 14 | المدينة | |
| 8 | 20 | 6 | 50 | 3 | 37 | 12 | 18 | 5 | 45 | 4 | 20 | مكة | 9 |
| 8 | 26 | 6 | 56 | 3 | 44 | 12 | 18 | 5 | 41 | 4 | 13 | المدينة | |
| 8 | 20 | 6 | 50 | 3 | 36 | 12 | 18 | 5 | 44 | 4 | 19 | مكة | 10 |
| 8 | 26 | 6 | 56 | 3 | 44 | 12 | 18 | 5 | 40 | 4 | 12 | المدينة | |
| 8 | 21 | 6 | 51 | 3 | 36 | 12 | 18 | 5 | 44 | 4 | 18 | مكة | 11 |
| 8 | 27 | 6 | 57 | 3 | 44 | 12 | 18 | 5 | 39 | 4 | 11 | المدينة | |
| 8 | 21 | 6 | 51 | 3 | 36 | 12 | 18 | 5 | 43 | 4 | 18 | مكة | 12 |
| 8 | 27 | 6 | 57 | 3 | 44 | 12 | 18 | 5 | 39 | 4 | 11 | المدينة | |
| 8 | 22 | 6 | 52 | 3 | 35 | 12 | 18 | 5 | 43 | 4 | 17 | مكة | 13 |
| 8 | 28 | 6 | 58 | 3 | 44 | 12 | 18 | 5 | 38 | 4 | 10 | المدينة | |
| 8 | 22 | 6 | 52 | 3 | 35 | 12 | 18 | 5 | 42 | 4 | 17 | مكة | 14 |
| 8 | 28 | 6 | 58 | 3 | 43 | 12 | 18 | 5 | 38 | 4 | 09 | المدينة | |
| 8 | 23 | 6 | 53 | 3 | 35 | 12 | 18 | 5 | 42 | 4 | 16 | مكة | 15 |
| 8 | 29 | 6 | 59 | 3 | 43 | 12 | 18 | 5 | 37 | 4 | 08 | المدينة | |

# 6 May
# To 4 June

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 23 | 6 | 53 | 3 | 35 | 12 | 18 | 5 | 41 | 4 | 15 | مكة | 16 |
| 8 | 29 | 6 | 59 | 3 | 43 | 12 | 18 | 5 | 37 | 4 | 08 | المدينة | |
| 8 | 23 | 6 | 53 | 3 | 34 | 12 | 18 | 5 | 41 | 4 | 15 | مكة | 17 |
| 8 | 30 | 7 | 00 | 3 | 43 | 12 | 18 | 5 | 36 | 4 | 07 | المدينة | |
| 8 | 24 | 6 | 54 | 3 | 34 | 12 | 18 | 5 | 41 | 4 | 14 | مكة | 18 |
| 8 | 30 | 7 | 00 | 3 | 43 | 12 | 18 | 5 | 36 | 4 | 06 | المدينة | |
| 8 | 24 | 6 | 54 | 3 | 34 | 12 | 18 | 5 | 40 | 4 | 14 | مكة | 19 |
| 8 | 31 | 7 | 01 | 3 | 43 | 12 | 18 | 5 | 36 | 4 | 06 | المدينة | |
| 8 | 25 | 6 | 55 | 3 | 34 | 12 | 18 | 5 | 40 | 4 | 13 | مكة | 20 |
| 8 | 31 | 7 | 01 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 35 | 4 | 05 | المدينة | |
| 8 | 25 | 6 | 55 | 3 | 33 | 12 | 18 | 5 | 40 | 4 | 13 | مكة | 21 |
| 8 | 32 | 7 | 02 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 35 | 4 | 05 | المدينة | |
| 8 | 26 | 6 | 56 | 3 | 33 | 12 | 18 | 5 | 39 | 4 | 12 | مكة | 22 |
| 8 | 32 | 7 | 02 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 35 | 4 | 04 | المدينة | |
| 8 | 26 | 6 | 56 | 3 | 33 | 12 | 18 | 5 | 39 | 4 | 12 | مكة | 23 |
| 8 | 33 | 7 | 03 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 34 | 4 | 04 | المدينة | |
| 8 | 26 | 6 | 56 | 3 | 33 | 12 | 18 | 5 | 39 | 4 | 11 | مكة | 24 |
| 8 | 33 | 7 | 03 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 34 | 4 | 03 | المدينة | |
| 8 | 27 | 6 | 57 | 3 | 33 | 12 | 18 | 5 | 39 | 4 | 11 | مكة | 25 |
| 8 | 34 | 7 | 04 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 34 | 4 | 03 | المدينة | |

# 6 May
# To 4 June

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 27 | 6 | 57 | 3 | 33 | 12 | 18 | 5 | 38 | 4 | 11 | مكة | 26 |
| 8 | 34 | 7 | 04 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 33 | 4 | 02 | المدينة | |
| 8 | 27 | 6 | 57 | 3 | 33 | 12 | 18 | 5 | 38 | 4 | 11 | مكة | 27 |
| 8 | 34 | 7 | 04 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 33 | 4 | 02 | المدينة | |
| 8 | 28 | 6 | 58 | 3 | 33 | 12 | 18 | 5 | 38 | 4 | 10 | مكة | 28 |
| 8 | 35 | 7 | 05 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 33 | 4 | 01 | المدينة | |
| 8 | 29 | 6 | 59 | 3 | 34 | 12 | 19 | 5 | 38 | 4 | 10 | مكة | 29 |
| 8 | 35 | 7 | 05 | 3 | 42 | 12 | 19 | 5 | 33 | 4 | 01 | المدينة | |
| 8 | 29 | 6 | 59 | 3 | 34 | 12 | 19 | 5 | 38 | 4 | 09 | مكة | 30 |
| 8 | 36 | 7 | 06 | 3 | 42 | 12 | 20 | 5 | 32 | 4 | 01 | المدينة | |
| 8 | 29 | 6 | 59 | 3 | 35 | 12 | 19 | 5 | 38 | 4 | 09 | مكة | 31 |
| 8 | 36 | 7 | 06 | 3 | 42 | 12 | 20 | 5 | 32 | 4 | 00 | المدينة | |
| 8 | 30 | 7 | 00 | 3 | 35 | 12 | 19 | 5 | 37 | 4 | 09 | مكة | 1 |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 42 | 12 | 20 | 5 | 32 | 4 | 00 | المدينة | |
| 8 | 30 | 7 | 00 | 3 | 36 | 12 | 19 | 5 | 37 | 4 | 09 | مكة | 2 |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 42 | 12 | 20 | 5 | 32 | 4 | 00 | المدينة | |
| 8 | 31 | 7 | 01 | 3 | 36 | 12 | 19 | 5 | 37 | 4 | 09 | مكة | 3 |
| 8 | 38 | 7 | 08 | 3 | 42 | 12 | 20 | 5 | 32 | 4 | 00 | المدينة | |
| 8 | 31 | 7 | 01 | 3 | 37 | 12 | 20 | 5 | 37 | 4 | 08 | مكة | 4 |
| 8 | 38 | 7 | 08 | 3 | 42 | 12 | 20 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |

# 5 June
# To 3 July

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 31 | 7 | 01 | 3 | 37 | 12 | 20 | 5 | 37 | 4 | 08 | مكة | 5 |
| 8 | 39 | 7 | 09 | 3 | 42 | 12 | 21 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 32 | 7 | 02 | 3 | 38 | 12 | 20 | 5 | 37 | 4 | 08 | مكة | 6 |
| 8 | 39 | 7 | 09 | 3 | 42 | 12 | 21 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 32 | 7 | 02 | 3 | 38 | 12 | 20 | 5 | 37 | 4 | 08 | مكة | 7 |
| 8 | 39 | 7 | 09 | 3 | 42 | 12 | 21 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 32 | 7 | 02 | 3 | 39 | 12 | 20 | 5 | 37 | 4 | 08 | مكة | 8 |
| 8 | 40 | 7 | 10 | 3 | 42 | 12 | 21 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 33 | 7 | 03 | 3 | 39 | 12 | 20 | 5 | 37 | 4 | 08 | مكة | 9 |
| 8 | 40 | 7 | 10 | 3 | 42 | 12 | 21 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 33 | 7 | 03 | 3 | 40 | 12 | 21 | 5 | 37 | 4 | 08 | مكة | 10 |
| 8 | 40 | 7 | 10 | 3 | 42 | 12 | 21 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 34 | 7 | 04 | 3 | 40 | 12 | 21 | 5 | 37 | 4 | 08 | مكة | 11 |
| 8 | 41 | 7 | 11 | 3 | 43 | 12 | 22 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 34 | 7 | 04 | 3 | 40 | 12 | 21 | 5 | 37 | 4 | 08 | مكة | 12 |
| 8 | 41 | 7 | 11 | 3 | 43 | 12 | 22 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 34 | 7 | 04 | 3 | 41 | 12 | 21 | 5 | 38 | 4 | 08 | مكة | 13 |
| 8 | 42 | 7 | 12 | 3 | 43 | 12 | 22 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 34 | 7 | 04 | 3 | 41 | 12 | 22 | 5 | 38 | 4 | 08 | مكة | 14 |
| 8 | 42 | 7 | 12 | 3 | 43 | 12 | 22 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |

# 5 June
# To 3 July

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 35 | 7 | 05 | 3 | 41 | 12 | 22 | 5 | 38 | 4 | 08 | مكة | 15 |
| 8 | 42 | 7 | 12 | 3 | 43 | 12 | 23 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 35 | 7 | 05 | 3 | 42 | 12 | 22 | 5 | 38 | 4 | 08 | مكة | 16 |
| 8 | 42 | 7 | 12 | 3 | 43 | 12 | 23 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 35 | 7 | 05 | 3 | 42 | 12 | 22 | 5 | 38 | 4 | 08 | مكة | 17 |
| 8 | 43 | 7 | 13 | 3 | 43 | 12 | 23 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 35 | 7 | 05 | 3 | 42 | 12 | 22 | 5 | 38 | 4 | 08 | مكة | 18 |
| 8 | 43 | 7 | 13 | 3 | 43 | 12 | 23 | 5 | 32 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 36 | 7 | 06 | 3 | 42 | 12 | 23 | 5 | 38 | 4 | 09 | مكة | 19 |
| 8 | 43 | 7 | 13 | 3 | 44 | 12 | 23 | 5 | 33 | 3 | 59 | المدينة | |
| 8 | 36 | 7 | 06 | 3 | 43 | 12 | 23 | 5 | 39 | 4 | 09 | مكة | 20 |
| 8 | 43 | 7 | 13 | 3 | 44 | 12 | 24 | 5 | 33 | 4 | 00 | المدينة | |
| 8 | 36 | 7 | 06 | 3 | 43 | 12 | 23 | 5 | 39 | 4 | 09 | مكة | 21 |
| 8 | 44 | 7 | 14 | 3 | 44 | 12 | 24 | 5 | 33 | 4 | 00 | المدينة | |
| 8 | 36 | 7 | 06 | 3 | 43 | 12 | 23 | 5 | 39 | 4 | 09 | مكة | 22 |
| 8 | 44 | 7 | 14 | 3 | 45 | 12 | 24 | 5 | 33 | 4 | 00 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 43 | 12 | 23 | 5 | 39 | 4 | 10 | مكة | 23 |
| 8 | 44 | 7 | 14 | 3 | 45 | 12 | 24 | 5 | 33 | 4 | 00 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 43 | 12 | 24 | 5 | 40 | 4 | 10 | مكة | 24 |
| 8 | 44 | 7 | 14 | 3 | 45 | 12 | 24 | 5 | 34 | 4 | 01 | المدينة | |

# 5 June
# To 3 July

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 43 | 12 | 24 | 5 | 40 | 4 | 10 | مكة | 25 |
| 8 | 44 | 7 | 14 | 3 | 45 | 12 | 25 | 5 | 34 | 4 | 01 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 44 | 12 | 24 | 5 | 40 | 4 | 11 | مكة | 26 |
| 8 | 44 | 7 | 14 | 3 | 46 | 12 | 25 | 5 | 34 | 4 | 01 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 44 | 12 | 24 | 5 | 40 | 4 | 11 | مكة | 27 |
| 8 | 45 | 7 | 15 | 3 | 46 | 12 | 25 | 5 | 35 | 4 | 02 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 44 | 12 | 24 | 5 | 41 | 4 | 11 | مكة | 28 |
| 8 | 45 | 7 | 15 | 3 | 46 | 12 | 25 | 5 | 35 | 4 | 02 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 44 | 12 | 25 | 5 | 41 | 4 | 12 | مكة | 29 |
| 8 | 45 | 7 | 15 | 3 | 46 | 12 | 26 | 5 | 35 | 4 | 02 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 44 | 12 | 25 | 5 | 41 | 4 | 12 | مكة | 30 |
| 8 | 45 | 7 | 15 | 3 | 47 | 12 | 26 | 5 | 36 | 4 | 03 | المدينة | |
| 8 | 38 | 7 | 08 | 3 | 44 | 12 | 25 | 5 | 42 | 4 | 12 | مكة | 1 |
| 8 | 45 | 7 | 15 | 3 | 47 | 12 | 26 | 5 | 36 | 4 | 03 | المدينة | |
| 8 | 38 | 7 | 08 | 3 | 44 | 12 | 25 | 5 | 42 | 4 | 13 | مكة | 2 |
| 8 | 45 | 7 | 15 | 3 | 47 | 12 | 26 | 5 | 36 | 4 | 04 | المدينة | |
| 8 | 38 | 7 | 08 | 3 | 44 | 12 | 25 | 5 | 42 | 4 | 13 | مكة | 3 |
| 8 | 45 | 7 | 15 | 3 | 47 | 12 | 26 | 5 | 36 | 4 | 04 | المدينة | |
| | | | | | | | | | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | | |

# 4 July
# To 1 August

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 38 | 7 | 08 | 3 | 44 | 12 | 26 | 5 | 43 | 4 | 14 | مكة | 4 |
| 8 | 45 | 7 | 15 | 3 | 48 | 12 | 26 | 5 | 37 | 4 | 05 | المدينة | |
| 8 | 38 | 7 | 08 | 3 | 44 | 12 | 26 | 5 | 43 | 4 | 14 | مكة | 5 |
| 8 | 45 | 7 | 15 | 3 | 48 | 12 | 27 | 5 | 37 | 4 | 05 | المدينة | |
| 8 | 38 | 7 | 08 | 3 | 43 | 12 | 26 | 5 | 43 | 4 | 15 | مكة | 6 |
| 8 | 45 | 7 | 15 | 3 | 48 | 12 | 27 | 5 | 38 | 4 | 06 | المدينة | |
| 8 | 38 | 7 | 08 | 3 | 43 | 12 | 26 | 5 | 44 | 4 | 15 | مكة | 7 |
| 8 | 45 | 7 | 15 | 3 | 49 | 12 | 27 | 5 | 38 | 4 | 06 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 43 | 12 | 26 | 5 | 44 | 4 | 16 | مكة | 8 |
| 8 | 45 | 7 | 15 | 3 | 49 | 12 | 27 | 5 | 39 | 4 | 07 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 43 | 12 | 26 | 5 | 44 | 4 | 16 | مكة | 9 |
| 8 | 44 | 7 | 14 | 3 | 49 | 12 | 27 | 5 | 39 | 4 | 07 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 43 | 12 | 27 | 5 | 45 | 4 | 17 | مكة | 10 |
| 8 | 44 | 7 | 14 | 3 | 49 | 12 | 27 | 5 | 39 | 4 | 08 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 42 | 12 | 27 | 5 | 45 | 4 | 17 | مكة | 11 |
| 8 | 44 | 7 | 14 | 3 | 50 | 12 | 28 | 5 | 40 | 4 | 09 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 42 | 12 | 27 | 5 | 46 | 4 | 18 | مكة | 12 |
| 8 | 44 | 7 | 14 | 3 | 50 | 12 | 28 | 5 | 40 | 4 | 09 | المدينة | |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 42 | 12 | 27 | 5 | 46 | 4 | 18 | مكة | 13 |
| 8 | 44 | 7 | 14 | 3 | 50 | 12 | 28 | 5 | 41 | 4 | 10 | المدينة | |

# 4 July
# To 1 August

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 42 | 12 | 27 | 5 | 46 | 4 | 19 | مكة | 14 |
| 8 | 43 | 7 | 13 | 3 | 51 | 12 | 28 | 5 | 41 | 4 | 10 | المدينة | |
| 8 | 36 | 7 | 06 | 3 | 41 | 12 | 27 | 5 | 47 | 4 | 19 | مكة | 15 |
| 8 | 43 | 7 | 13 | 3 | 51 | 12 | 28 | 5 | 42 | 4 | 11 | المدينة | |
| 8 | 36 | 7 | 06 | 3 | 42 | 12 | 27 | 5 | 47 | 4 | 20 | مكة | 16 |
| 8 | 43 | 7 | 13 | 3 | 51 | 12 | 28 | 5 | 42 | 4 | 12 | المدينة | |
| 8 | 36 | 7 | 06 | 3 | 42 | 12 | 27 | 5 | 48 | 4 | 21 | مكة | 17 |
| 8 | 43 | 7 | 13 | 3 | 51 | 12 | 28 | 5 | 42 | 4 | 12 | المدينة | |
| 8 | 36 | 7 | 06 | 3 | 42 | 12 | 27 | 5 | 48 | 4 | 21 | مكة | 18 |
| 8 | 42 | 7 | 12 | 3 | 52 | 12 | 28 | 5 | 43 | 4 | 13 | المدينة | |
| 8 | 35 | 7 | 05 | 3 | 43 | 12 | 27 | 5 | 48 | 4 | 22 | مكة | 19 |
| 8 | 42 | 7 | 12 | 3 | 52 | 12 | 28 | 5 | 43 | 4 | 14 | المدينة | |
| 8 | 35 | 7 | 05 | 3 | 43 | 12 | 28 | 5 | 49 | 4 | 22 | مكة | 20 |
| 8 | 42 | 7 | 12 | 3 | 52 | 12 | 28 | 5 | 44 | 4 | 14 | المدينة | |
| 8 | 35 | 7 | 05 | 3 | 43 | 12 | 28 | 5 | 49 | 4 | 23 | مكة | 21 |
| 8 | 41 | 7 | 11 | 3 | 52 | 12 | 28 | 5 | 44 | 4 | 15 | المدينة | |
| 8 | 35 | 7 | 05 | 3 | 44 | 12 | 28 | 5 | 50 | 4 | 23 | مكة | 22 |
| 8 | 41 | 7 | 11 | 3 | 53 | 12 | 28 | 5 | 45 | 4 | 16 | المدينة | |
| 8 | 34 | 7 | 04 | 3 | 44 | 12 | 28 | 5 | 50 | 4 | 24 | مكة | 23 |
| 8 | 40 | 7 | 10 | 3 | 53 | 12 | 28 | 5 | 45 | 4 | 16 | المدينة | |

# 4 July
# To 1 August

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 34 | 7 | 04 | 3 | 44 | 12 | 28 | 5 | 50 | 4 | 25 | مكة | 24 |
| 8 | 40 | 7 | 10 | 3 | 53 | 12 | 28 | 5 | 46 | 4 | 17 | المدينة | |
| 8 | 34 | 7 | 04 | 3 | 44 | 12 | 28 | 5 | 50 | 4 | 25 | مكة | 25 |
| 8 | 40 | 7 | 10 | 3 | 53 | 12 | 28 | 5 | 46 | 4 | 17 | المدينة | |
| 8 | 33 | 7 | 03 | 3 | 45 | 12 | 28 | 5 | 51 | 4 | 26 | مكة | 26 |
| 8 | 39 | 7 | 09 | 3 | 53 | 12 | 28 | 5 | 47 | 4 | 18 | المدينة | |
| 8 | 33 | 7 | 03 | 3 | 45 | 12 | 28 | 5 | 52 | 4 | 26 | مكة | 27 |
| 8 | 39 | 7 | 09 | 3 | 53 | 12 | 28 | 5 | 47 | 4 | 19 | المدينة | |
| 8 | 32 | 7 | 02 | 3 | 45 | 12 | 28 | 5 | 52 | 4 | 27 | مكة | 28 |
| 8 | 38 | 7 | 08 | 3 | 54 | 12 | 28 | 5 | 48 | 4 | 20 | المدينة | |
| 8 | 32 | 7 | 02 | 3 | 46 | 12 | 28 | 5 | 52 | 4 | 28 | مكة | 29 |
| 8 | 38 | 7 | 08 | 3 | 54 | 12 | 28 | 5 | 48 | 4 | 20 | المدينة | |
| 8 | 31 | 7 | 01 | 3 | 46 | 12 | 28 | 5 | 53 | 4 | 28 | مكة | 30 |
| 8 | 37 | 7 | 07 | 3 | 54 | 12 | 28 | 5 | 48 | 4 | 21 | المدينة | |
| 8 | 31 | 7 | 01 | 3 | 46 | 12 | 28 | 5 | 53 | 4 | 29 | مكة | 31 |
| 8 | 36 | 7 | 06 | 3 | 54 | 12 | 28 | 5 | 49 | 4 | 22 | المدينة | |
| 8 | 30 | 7 | 00 | 3 | 46 | 12 | 27 | 5 | 54 | 4 | 29 | مكة | 1 |
| 8 | 36 | 7 | 06 | 3 | 54 | 12 | 28 | 5 | 49 | 4 | 22 | المدينة | |
| | | | | | | | | | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | | |

# 2 August
# To 31 August

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 30 | 7 | 00 | 3 | 46 | 12 | 27 | 5 | 54 | 4 | 30 | مكة | 2 |
| 8 | 35 | 7 | 05 | 3 | 54 | 12 | 28 | 5 | 50 | 4 | 23 | المدينة | |
| 8 | 29 | 6 | 59 | 3 | 47 | 12 | 27 | 5 | 54 | 4 | 31 | مكة | 3 |
| 8 | 35 | 7 | 05 | 3 | 54 | 12 | 28 | 5 | 50 | 4 | 24 | المدينة | |
| 8 | 29 | 6 | 59 | 3 | 47 | 12 | 27 | 5 | 55 | 4 | 31 | مكة | 4 |
| 8 | 34 | 7 | 04 | 3 | 54 | 12 | 28 | 5 | 51 | 4 | 24 | المدينة | |
| 8 | 28 | 6 | 58 | 3 | 47 | 12 | 27 | 5 | 55 | 4 | 32 | مكة | 5 |
| 8 | 33 | 7 | 03 | 3 | 54 | 12 | 28 | 5 | 51 | 4 | 25 | المدينة | |
| 8 | 27 | 6 | 57 | 3 | 47 | 12 | 27 | 5 | 55 | 4 | 32 | مكة | 6 |
| 8 | 33 | 7 | 03 | 3 | 55 | 12 | 28 | 5 | 52 | 4 | 26 | المدينة | |
| 8 | 27 | 6 | 57 | 3 | 47 | 12 | 27 | 5 | 56 | 4 | 33 | مكة | 7 |
| 8 | 32 | 7 | 02 | 3 | 55 | 12 | 28 | 5 | 52 | 4 | 27 | المدينة | |
| 8 | 26 | 6 | 56 | 3 | 47 | 12 | 27 | 5 | 56 | 4 | 33 | مكة | 8 |
| 8 | 31 | 7 | 01 | 3 | 55 | 12 | 28 | 5 | 53 | 4 | 27 | المدينة | |
| 8 | 26 | 6 | 56 | 3 | 48 | 12 | 27 | 5 | 57 | 4 | 34 | مكة | 9 |
| 8 | 31 | 7 | 01 | 3 | 55 | 12 | 27 | 5 | 53 | 4 | 28 | المدينة | |
| 8 | 25 | 6 | 55 | 3 | 47 | 12 | 26 | 5 | 57 | 4 | 34 | مكة | 10 |
| 8 | 30 | 7 | 00 | 3 | 55 | 12 | 27 | 5 | 53 | 4 | 28 | المدينة | |
| 8 | 24 | 6 | 54 | 3 | 48 | 12 | 26 | 5 | 57 | 4 | 35 | مكة | 11 |
| 8 | 29 | 6 | 59 | 3 | 55 | 12 | 27 | 5 | 54 | 4 | 29 | المدينة | |

# 2 August
# To 31 August

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 24 | 6 | 54 | 3 | 48 | 12 | 26 | 5 | 58 | 4 | 36 | مكة | 12 |
| 8 | 28 | 6 | 58 | 3 | 54 | 12 | 27 | 5 | 54 | 4 | 30 | المدينة | |
| 8 | 23 | 6 | 53 | 3 | 48 | 12 | 26 | 5 | 58 | 4 | 36 | مكة | 13 |
| 8 | 28 | 6 | 58 | 3 | 54 | 12 | 27 | 5 | 55 | 4 | 30 | المدينة | |
| 8 | 22 | 6 | 52 | 3 | 48 | 12 | 26 | 5 | 58 | 4 | 37 | مكة | 14 |
| 8 | 27 | 6 | 57 | 3 | 54 | 12 | 27 | 5 | 55 | 4 | 31 | المدينة | |
| 8 | 21 | 6 | 51 | 3 | 48 | 12 | 26 | 5 | 59 | 4 | 37 | مكة | 15 |
| 8 | 26 | 6 | 56 | 3 | 54 | 12 | 26 | 5 | 56 | 4 | 32 | المدينة | |
| 8 | 21 | 6 | 51 | 3 | 48 | 12 | 26 | 5 | 59 | 4 | 37 | مكة | 16 |
| 8 | 26 | 6 | 56 | 3 | 54 | 12 | 26 | 5 | 56 | 4 | 32 | المدينة | |
| 8 | 20 | 6 | 50 | 3 | 48 | 12 | 25 | 5 | 59 | 4 | 38 | مكة | 17 |
| 8 | 24 | 6 | 54 | 3 | 54 | 12 | 26 | 5 | 56 | 4 | 33 | المدينة | |
| 8 | 19 | 6 | 49 | 3 | 48 | 12 | 25 | 6 | 00 | 4 | 39 | مكة | 18 |
| 8 | 23 | 6 | 53 | 3 | 54 | 12 | 26 | 5 | 57 | 4 | 34 | المدينة | |
| 8 | 18 | 6 | 48 | 3 | 48 | 12 | 25 | 6 | 00 | 4 | 39 | مكة | 19 |
| 8 | 22 | 6 | 52 | 3 | 54 | 12 | 26 | 5 | 57 | 4 | 34 | المدينة | |
| 8 | 18 | 6 | 48 | 3 | 48 | 12 | 24 | 6 | 00 | 4 | 40 | مكة | 20 |
| 8 | 22 | 6 | 52 | 3 | 54 | 12 | 25 | 5 | 58 | 4 | 35 | المدينة | |
| 8 | 17 | 6 | 47 | 3 | 48 | 12 | 24 | 6 | 00 | 4 | 40 | مكة | 21 |
| 8 | 21 | 6 | 51 | 3 | 53 | 12 | 25 | 5 | 58 | 4 | 35 | المدينة | |

# 2 August
# To 31 August

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | اريخ |
| 8 | 16 | 6 | 46 | 3 | 48 | 12 | 24 | 6 | 01 | 4 | 41 | مكة | 22 |
| 8 | 20 | 6 | 50 | 3 | 53 | 12 | 25 | 5 | 58 | 4 | 36 | المدينة | |
| 8 | 15 | 6 | 45 | 3 | 48 | 12 | 24 | 6 | 01 | 4 | 41 | مكة | 23 |
| 8 | 19 | 6 | 49 | 3 | 53 | 12 | 25 | 5 | 59 | 4 | 36 | المدينة | |
| 8 | 14 | 6 | 44 | 3 | 47 | 12 | 23 | 6 | 01 | 4 | 41 | مكة | 24 |
| 8 | 18 | 6 | 48 | 3 | 53 | 12 | 24 | 5 | 59 | 4 | 37 | المدينة | |
| 8 | 13 | 6 | 43 | 3 | 47 | 12 | 23 | 6 | 02 | 4 | 42 | مكة | 25 |
| 8 | 17 | 6 | 47 | 3 | 53 | 12 | 24 | 6 | 00 | 4 | 38 | المدينة | |
| 8 | 13 | 6 | 43 | 3 | 47 | 12 | 23 | 6 | 02 | 4 | 42 | مكة | 26 |
| 8 | 16 | 6 | 46 | 3 | 52 | 12 | 24 | 6 | 00 | 4 | 38 | المدينة | |
| 8 | 12 | 6 | 42 | 3 | 47 | 12 | 23 | 6 | 02 | 4 | 43 | مكة | 27 |
| 8 | 15 | 6 | 45 | 3 | 52 | 12 | 23 | 6 | 00 | 4 | 39 | المدينة | |
| 8 | 11 | 6 | 41 | 3 | 47 | 12 | 22 | 6 | 03 | 4 | 43 | مكة | 28 |
| 8 | 14 | 6 | 44 | 3 | 52 | 12 | 23 | 6 | 01 | 4 | 39 | المدينة | |
| 8 | 10 | 6 | 40 | 3 | 47 | 12 | 22 | 6 | 03 | 4 | 44 | مكة | 29 |
| 8 | 13 | 6 | 43 | 3 | 51 | 12 | 23 | 6 | 01 | 4 | 40 | المدينة | |
| 8 | 09 | 6 | 39 | 3 | 46 | 12 | 22 | 6 | 03 | 4 | 44 | مكة | 30 |
| 8 | 12 | 6 | 42 | 3 | 51 | 12 | 23 | 6 | 01 | 4 | 40 | المدينة | |
| 8 | 08 | 6 | 38 | 3 | 46 | 12 | 21 | 6 | 03 | 4 | 44 | مكة | 31 |
| 8 | 11 | 6 | 41 | 3 | 51 | 12 | 22 | 6 | 02 | 4 | 41 | المدينة | |

# 1 September
# To 30 September

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 37 | 6 | 37 | 3 | 46 | 12 | 21 | 6 | 04 | 4 | 45 | مكة | 1 |
| 8 | 40 | 6 | 40 | 3 | 50 | 12 | 22 | 6 | 02 | 4 | 41 | المدينة | |
| 8 | 36 | 6 | 36 | 3 | 46 | 12 | 21 | 6 | 04 | 4 | 45 | مكة | 2 |
| 8 | 39 | 6 | 39 | 3 | 50 | 12 | 22 | 6 | 03 | 4 | 42 | المدينة | |
| 8 | 35 | 6 | 35 | 3 | 46 | 12 | 20 | 6 | 04 | 4 | 46 | مكة | 3 |
| 8 | 38 | 6 | 38 | 3 | 50 | 12 | 21 | 6 | 03 | 4 | 42 | المدينة | |
| 8 | 34 | 6 | 34 | 3 | 45 | 12 | 20 | 6 | 04 | 4 | 46 | مكة | 4 |
| 8 | 37 | 6 | 37 | 3 | 49 | 12 | 21 | 6 | 03 | 4 | 43 | المدينة | |
| 8 | 34 | 6 | 34 | 3 | 45 | 12 | 20 | 6 | 05 | 4 | 46 | مكة | 5 |
| 8 | 36 | 6 | 36 | 3 | 49 | 12 | 21 | 6 | 04 | 4 | 43 | المدينة | |
| 8 | 33 | 6 | 33 | 3 | 45 | 12 | 19 | 6 | 05 | 4 | 47 | مكة | 6 |
| 8 | 35 | 6 | 35 | 3 | 49 | 12 | 20 | 6 | 04 | 4 | 44 | المدينة | |
| 8 | 33 | 6 | 33 | 3 | 45 | 12 | 19 | 6 | 05 | 4 | 47 | مكة | 7 |
| 8 | 35 | 6 | 35 | 3 | 49 | 12 | 20 | 6 | 04 | 4 | 44 | المدينة | |
| 8 | 31 | 6 | 31 | 3 | 44 | 12 | 19 | 6 | 05 | 4 | 48 | مكة | 8 |
| 8 | 33 | 6 | 33 | 3 | 48 | 12 | 20 | 6 | 05 | 4 | 45 | المدينة | |
| 8 | 30 | 6 | 30 | 3 | 44 | 12 | 18 | 6 | 06 | 4 | 48 | مكة | 9 |
| 8 | 32 | 6 | 32 | 3 | 47 | 12 | 19 | 6 | 05 | 4 | 45 | المدينة | |
| 8 | 29 | 6 | 29 | 3 | 43 | 12 | 18 | 6 | 06 | 4 | 48 | مكة | 10 |
| 8 | 31 | 6 | 31 | 3 | 47 | 12 | 19 | 6 | 05 | 4 | 46 | المدينة | |

# 1 September
# To 30 September

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 28 | 6 | 28 | 3 | 43 | 12 | 18 | 6 | 06 | 4 | 49 | مكة | 11 |
| 8 | 30 | 6 | 30 | 3 | 46 | 12 | 19 | 6 | 06 | 4 | 46 | المدينة | |
| 8 | 27 | 6 | 27 | 3 | 43 | 12 | 17 | 6 | 06 | 4 | 49 | مكة | 12 |
| 8 | 29 | 6 | 29 | 3 | 46 | 12 | 18 | 6 | 06 | 4 | 47 | المدينة | |
| 8 | 26 | 6 | 26 | 3 | 42 | 12 | 17 | 6 | 07 | 4 | 49 | مكة | 13 |
| 8 | 28 | 6 | 28 | 3 | 45 | 12 | 18 | 6 | 06 | 4 | 47 | المدينة | |
| 8 | 25 | 6 | 25 | 3 | 42 | 12 | 17 | 6 | 07 | 4 | 50 | مكة | 14 |
| 8 | 27 | 6 | 27 | 3 | 45 | 12 | 17 | 6 | 07 | 4 | 48 | المدينة | |
| 8 | 24 | 6 | 24 | 3 | 42 | 12 | 16 | 6 | 07 | 4 | 50 | مكة | 15 |
| 8 | 26 | 6 | 26 | 3 | 44 | 12 | 17 | 6 | 07 | 4 | 48 | المدينة | |
| 8 | 23 | 6 | 23 | 3 | 41 | 12 | 16 | 6 | 07 | 4 | 50 | مكة | 16 |
| 8 | 25 | 6 | 25 | 3 | 44 | 12 | 17 | 6 | 08 | 4 | 48 | المدينة | |
| 8 | 22 | 6 | 22 | 3 | 41 | 12 | 16 | 6 | 08 | 4 | 51 | مكة | 17 |
| 8 | 23 | 6 | 23 | 3 | 43 | 12 | 16 | 6 | 08 | 4 | 49 | المدينة | |
| 8 | 21 | 6 | 21 | 3 | 40 | 12 | 15 | 6 | 08 | 4 | 51 | مكة | 18 |
| 8 | 22 | 6 | 22 | 3 | 43 | 12 | 16 | 6 | 08 | 4 | 49 | المدينة | |
| 8 | 20 | 6 | 20 | 3 | 40 | 12 | 15 | 6 | 08 | 4 | 51 | مكة | 19 |
| 8 | 21 | 6 | 21 | 3 | 42 | 12 | 16 | 6 | 09 | 4 | 50 | المدينة | |
| 8 | 19 | 6 | 19 | 3 | 39 | 12 | 14 | 6 | 08 | 4 | 51 | مكة | 20 |
| 8 | 20 | 6 | 20 | 3 | 42 | 12 | 15 | 6 | 09 | 4 | 50 | المدينة | |

# 1 September
# To 30 September

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 8 | 18 | 6 | 18 | 3 | 39 | 12 | 14 | 6 | 09 | 4 | 52 | مكة | 21 |
| 8 | 19 | 6 | 19 | 3 | 41 | 12 | 15 | 6 | 09 | 4 | 50 | المدينة | |
| 8 | 18 | 6 | 18 | 3 | 39 | 12 | 14 | 6 | 09 | 4 | 52 | مكة | 22 |
| 8 | 19 | 6 | 19 | 3 | 41 | 12 | 15 | 6 | 09 | 4 | 50 | المدينة | |
| 8 | 16 | 6 | 16 | 3 | 38 | 12 | 13 | 6 | 09 | 4 | 52 | مكة | 23 |
| 8 | 17 | 6 | 17 | 3 | 40 | 12 | 14 | 6 | 10 | 4 | 51 | المدينة | |
| 8 | 15 | 6 | 15 | 3 | 38 | 12 | 13 | 6 | 10 | 4 | 53 | مكة | 24 |
| 8 | 16 | 6 | 16 | 3 | 39 | 12 | 14 | 6 | 10 | 4 | 52 | المدينة | |
| 8 | 14 | 6 | 14 | 3 | 37 | 12 | 13 | 6 | 10 | 4 | 53 | مكة | 25 |
| 8 | 15 | 6 | 15 | 3 | 39 | 12 | 14 | 6 | 11 | 4 | 52 | المدينة | |
| 8 | 13 | 6 | 13 | 3 | 37 | 12 | 12 | 6 | 10 | 4 | 53 | مكة | 26 |
| 8 | 14 | 6 | 14 | 3 | 38 | 12 | 13 | 6 | 11 | 4 | 52 | المدينة | |
| 8 | 13 | 6 | 13 | 3 | 36 | 12 | 12 | 6 | 10 | 4 | 54 | مكة | 27 |
| 8 | 13 | 6 | 13 | 3 | 38 | 12 | 13 | 6 | 11 | 4 | 53 | المدينة | |
| 8 | 12 | 6 | 12 | 3 | 36 | 12 | 12 | 6 | 11 | 4 | 54 | مكة | 28 |
| 8 | 12 | 6 | 12 | 3 | 37 | 12 | 13 | 6 | 12 | 4 | 53 | المدينة | |
| 8 | 12 | 6 | 12 | 3 | 36 | 12 | 12 | 6 | 11 | 4 | 54 | مكة | 29 |
| 8 | 12 | 6 | 12 | 3 | 37 | 12 | 13 | 6 | 12 | 4 | 53 | المدينة | |
| 8 | 10 | 6 | 10 | 3 | 35 | 12 | 11 | 6 | 11 | 4 | 54 | مكة | 30 |
| 8 | 10 | 6 | 10 | 3 | 36 | 12 | 12 | 6 | 13 | 4 | 54 | المدينة | |

# 1 October
# To 29 October

| ★ | ★ | الفجر | | الاشراق | | الظهر | | العصر | | المغرب | | العشاء | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تاريخ | الزمن زوالي | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع |
| 1 | مكّة | 55 | 4 | 11 | 6 | 11 | 12 | 34 | 3 | 09 | 6 | 39 | 7 |
| | المدينة | 54 | 4 | 13 | 6 | 12 | 12 | 35 | 3 | 09 | 6 | 39 | 7 |
| 2 | مكّة | 55 | 4 | 12 | 6 | 10 | 12 | 34 | 3 | 08 | 6 | 38 | 7 |
| | المدينة | 55 | 4 | 13 | 6 | 11 | 12 | 35 | 3 | 08 | 6 | 38 | 7 |
| 3 | مكّة | 55 | 4 | 12 | 6 | 10 | 12 | 33 | 3 | 08 | 6 | 37 | 7 |
| | المدينة | 55 | 4 | 14 | 6 | 11 | 12 | 34 | 3 | 08 | 6 | 37 | 7 |
| 4 | مكّة | 56 | 4 | 12 | 6 | 10 | 12 | 33 | 3 | 06 | 6 | 36 | 7 |
| | المدينة | 56 | 4 | 14 | 6 | 11 | 12 | 34 | 3 | 06 | 6 | 36 | 7 |
| 5 | مكّة | 56 | 4 | 13 | 6 | 10 | 12 | 32 | 3 | 05 | 6 | 35 | 7 |
| | المدينة | 56 | 4 | 15 | 6 | 10 | 12 | 33 | 3 | 05 | 6 | 35 | 7 |
| 6 | مكّة | 56 | 4 | 13 | 6 | 09 | 12 | 32 | 3 | 04 | 6 | 34 | 7 |
| | المدينة | 56 | 4 | 15 | 6 | 10 | 12 | 32 | 3 | 04 | 6 | 34 | 7 |
| 7 | مكّة | 56 | 4 | 13 | 6 | 09 | 12 | 31 | 3 | 03 | 6 | 33 | 7 |
| | المدينة | 57 | 4 | 15 | 6 | 10 | 12 | 32 | 3 | 03 | 6 | 33 | 7 |
| 8 | مكّة | 57 | 4 | 14 | 6 | 09 | 12 | 31 | 3 | 02 | 6 | 32 | 7 |
| | المدينة | 57 | 4 | 16 | 6 | 09 | 12 | 31 | 3 | 02 | 6 | 32 | 7 |
| 9 | مكّة | 57 | 4 | 14 | 6 | 08 | 12 | 30 | 3 | 02 | 6 | 32 | 7 |
| | المدينة | 58 | 4 | 16 | 6 | 09 | 12 | 30 | 3 | 01 | 6 | 31 | 7 |
| 10 | مكّة | 57 | 4 | 14 | 6 | 08 | 12 | 30 | 3 | 01 | 6 | 31 | 7 |
| | المدينة | 58 | 4 | 17 | 6 | 09 | 12 | 30 | 3 | 00 | 6 | 30 | 7 |

# 1 October
# To 29 October

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 30 | 6 | 00 | 3 | 29 | 12 | 08 | 6 | 15 | 4 | 58 | مكة | 11 |
| 7 | 29 | 5 | 59 | 3 | 29 | 12 | 09 | 6 | 17 | 4 | 58 | المدينة | |
| 7 | 29 | 5 | 59 | 3 | 29 | 12 | 08 | 6 | 15 | 4 | 58 | مكة | 12 |
| 7 | 28 | 5 | 58 | 3 | 29 | 12 | 08 | 6 | 18 | 4 | 59 | المدينة | |
| 7 | 28 | 5 | 58 | 3 | 28 | 12 | 07 | 6 | 15 | 4 | 58 | مكة | 13 |
| 7 | 27 | 5 | 57 | 3 | 28 | 12 | 08 | 6 | 18 | 4 | 59 | المدينة | |
| 7 | 28 | 5 | 58 | 3 | 28 | 12 | 07 | 6 | 15 | 4 | 58 | مكة | 14 |
| 7 | 27 | 5 | 57 | 3 | 28 | 12 | 08 | 6 | 18 | 4 | 59 | المدينة | |
| 7 | 27 | 5 | 57 | 3 | 27 | 12 | 07 | 6 | 16 | 4 | 59 | مكة | 15 |
| 7 | 25 | 5 | 55 | 3 | 27 | 12 | 08 | 6 | 19 | 5 | 00 | المدينة | |
| 7 | 26 | 5 | 56 | 3 | 27 | 12 | 07 | 6 | 16 | 4 | 59 | مكة | 16 |
| 7 | 24 | 5 | 54 | 3 | 26 | 12 | 07 | 6 | 19 | 5 | 00 | المدينة | |
| 7 | 25 | 5 | 55 | 3 | 26 | 12 | 06 | 6 | 17 | 4 | 59 | مكة | 17 |
| 7 | 23 | 5 | 53 | 3 | 26 | 12 | 07 | 6 | 20 | 5 | 01 | المدينة | |
| 7 | 24 | 5 | 54 | 3 | 26 | 12 | 06 | 6 | 17 | 5 | 00 | مكة | 18 |
| 7 | 22 | 5 | 52 | 3 | 25 | 12 | 07 | 6 | 20 | 5 | 01 | المدينة | |
| 7 | 23 | 5 | 53 | 3 | 25 | 12 | 06 | 6 | 18 | 5 | 00 | مكة | 19 |
| 7 | 22 | 5 | 52 | 3 | 25 | 12 | 07 | 6 | 21 | 5 | 02 | المدينة | |
| 7 | 23 | 5 | 53 | 3 | 25 | 12 | 06 | 6 | 18 | 5 | 00 | مكة | 20 |
| 7 | 21 | 5 | 51 | 3 | 24 | 12 | 07 | 6 | 21 | 5 | 02 | المدينة | |

# 1 October
# To 29 October

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 22 | 6 | 52 | 3 | 24 | 12 | 06 | 6 | 18 | 5 | 01 | مكة | 21 |
| 7 | 20 | 5 | 50 | 3 | 23 | 12 | 07 | 6 | 22 | 5 | 03 | المدينة | |
| 7 | 21 | 5 | 51 | 3 | 24 | 12 | 06 | 6 | 19 | 5 | 01 | مكة | 22 |
| 7 | 19 | 5 | 49 | 3 | 23 | 12 | 06 | 6 | 22 | 5 | 03 | المدينة | |
| 7 | 20 | 5 | 50 | 3 | 23 | 12 | 05 | 6 | 19 | 5 | 01 | مكة | 23 |
| 7 | 18 | 5 | 48 | 3 | 22 | 12 | 06 | 6 | 23 | 5 | 03 | المدينة | |
| 7 | 20 | 5 | 50 | 3 | 23 | 12 | 05 | 6 | 20 | 5 | 02 | مكة | 24 |
| 7 | 18 | 5 | 48 | 3 | 22 | 12 | 06 | 6 | 23 | 5 | 04 | المدينة | |
| 7 | 19 | 5 | 49 | 3 | 23 | 12 | 05 | 6 | 20 | 5 | 02 | مكة | 25 |
| 7 | 17 | 5 | 47 | 3 | 21 | 12 | 06 | 6 | 24 | 5 | 04 | المدينة | |
| 7 | 18 | 5 | 48 | 3 | 22 | 12 | 05 | 6 | 21 | 5 | 03 | مكة | 26 |
| 7 | 16 | 5 | 46 | 3 | 21 | 12 | 06 | 6 | 25 | 5 | 05 | المدينة | |
| 7 | 18 | 5 | 48 | 3 | 22 | 12 | 05 | 6 | 21 | 5 | 03 | مكة | 27 |
| 7 | 15 | 5 | 45 | 3 | 20 | 12 | 06 | 6 | 25 | 5 | 05 | المدينة | |
| 7 | 17 | 5 | 47 | 3 | 21 | 12 | 05 | 6 | 21 | 5 | 03 | مكة | 28 |
| 7 | 15 | 5 | 45 | 3 | 20 | 12 | 06 | 6 | 26 | 5 | 06 | المدينة | |
| 7 | 17 | 5 | 47 | 3 | 21 | 12 | 05 | 6 | 22 | 5 | 04 | مكة | 29 |
| 7 | 14 | 5 | 44 | 3 | 19 | 12 | 06 | 6 | 26 | 5 | 06 | المدينة | |
| | | | | | | | | | | | | | |
| | | | | | | | | | | | | | |

# 1 October
# To 30 November

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 16 | 5 | 46 | 3 | 21 | 12 | 05 | 6 | 22 | 5 | 04 | مكة | 1 |
| 7 | 13 | 5 | 43 | 3 | 19 | 12 | 06 | 6 | 27 | 5 | 07 | المدينة | |
| 7 | 15 | 5 | 45 | 3 | 20 | 12 | 05 | 6 | 23 | 5 | 04 | مكة | 2 |
| 7 | 13 | 5 | 43 | 3 | 18 | 12 | 06 | 6 | 27 | 5 | 07 | المدينة | |
| 7 | 15 | 5 | 45 | 3 | 20 | 12 | 05 | 6 | 23 | 5 | 05 | مكة | 3 |
| 7 | 12 | 5 | 42 | 3 | 18 | 12 | 06 | 6 | 28 | 5 | 08 | المدينة | |
| 7 | 14 | 5 | 44 | 3 | 20 | 12 | 05 | 6 | 24 | 5 | 05 | مكة | 4 |
| 7 | 11 | 5 | 41 | 3 | 17 | 12 | 06 | 6 | 29 | 5 | 08 | المدينة | |
| 7 | 14 | 5 | 44 | 3 | 19 | 12 | 05 | 6 | 24 | 5 | 06 | مكة | 5 |
| 7 | 11 | 5 | 41 | 3 | 17 | 12 | 06 | 6 | 29 | 5 | 09 | المدينة | |
| 7 | 13 | 5 | 43 | 3 | 19 | 12 | 05 | 6 | 25 | 5 | 06 | مكة | 6 |
| 7 | 10 | 5 | 40 | 3 | 17 | 12 | 06 | 6 | 30 | 5 | 09 | المدينة | |
| 7 | 13 | 5 | 43 | 3 | 19 | 12 | 05 | 6 | 25 | 5 | 06 | مكة | 7 |
| 7 | 10 | 5 | 40 | 3 | 17 | 12 | 06 | 6 | 30 | 5 | 09 | المدينة | |
| 7 | 12 | 5 | 42 | 3 | 18 | 12 | 05 | 6 | 26 | 5 | 07 | مكة | 8 |
| 7 | 09 | 5 | 39 | 3 | 16 | 12 | 06 | 6 | 31 | 5 | 10 | المدينة | |
| 7 | 12 | 5 | 42 | 3 | 18 | 12 | 05 | 6 | 27 | 5 | 07 | مكة | 9 |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 06 | 6 | 32 | 5 | 11 | المدينة | |
| 7 | 12 | 5 | 42 | 3 | 18 | 12 | 05 | 6 | 27 | 5 | 08 | مكة | 10 |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 15 | 12 | 06 | 6 | 32 | 5 | 11 | المدينة | |

# 1 October
# To 30 November

| ★ | ★ | الفجر | | الاشراق | | الظهر | | العصر | | المغرب | | العشاء | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تاريخ | الزمن زوالي | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع |
| 11 | مكة | 08 | 5 | 28 | 6 | 05 | 12 | 17 | 3 | 41 | 5 | 11 | 7 |
| | المدينة | 12 | 5 | 33 | 6 | 06 | 12 | 15 | 3 | 37 | 5 | 07 | 7 |
| 12 | مكة | 09 | 5 | 28 | 6 | 05 | 12 | 17 | 3 | 41 | 5 | 11 | 7 |
| | المدينة | 12 | 5 | 34 | 6 | 06 | 12 | 15 | 3 | 37 | 5 | 07 | 7 |
| 13 | مكة | 09 | 5 | 29 | 6 | 05 | 12 | 17 | 3 | 40 | 5 | 10 | 7 |
| | المدينة | 13 | 5 | 34 | 6 | 06 | 12 | 14 | 3 | 37 | 5 | 07 | 7 |
| 14 | مكة | 10 | 5 | 29 | 6 | 05 | 12 | 17 | 3 | 40 | 5 | 10 | 7 |
| | المدينة | 13 | 5 | 35 | 6 | 06 | 12 | 14 | 3 | 36 | 5 | 06 | 7 |
| 15 | مكة | 10 | 5 | 30 | 6 | 05 | 12 | 17 | 3 | 40 | 5 | 10 | 7 |
| | المدينة | 14 | 5 | 36 | 6 | 06 | 12 | 14 | 3 | 36 | 5 | 06 | 7 |
| 16 | مكة | 11 | 5 | 31 | 6 | 06 | 12 | 16 | 3 | 39 | 5 | 09 | 7 |
| | المدينة | 15 | 5 | 36 | 6 | 06 | 12 | 13 | 3 | 35 | 5 | 05 | 7 |
| 17 | مكة | 11 | 5 | 31 | 6 | 06 | 12 | 16 | 3 | 39 | 5 | 09 | 7 |
| | المدينة | 15 | 5 | 37 | 6 | 07 | 12 | 13 | 3 | 35 | 5 | 05 | 7 |
| 18 | مكة | 12 | 5 | 32 | 6 | 06 | 12 | 16 | 3 | 39 | 5 | 09 | 7 |
| | المدينة | 16 | 5 | 38 | 6 | 07 | 12 | 13 | 3 | 35 | 5 | 05 | 7 |
| 19 | مكة | 12 | 5 | 33 | 6 | 06 | 12 | 16 | 3 | 39 | 5 | 09 | 7 |
| | المدينة | 16 | 5 | 38 | 6 | 07 | 12 | 13 | 3 | 34 | 5 | 04 | 7 |
| 20 | مكة | 13 | 5 | 33 | 6 | 06 | 12 | 16 | 3 | 38 | 5 | 08 | 7 |
| | المدينة | 17 | 5 | 39 | 6 | 07 | 12 | 13 | 3 | 34 | 5 | 04 | 7 |

# 1 October
# To 30 November

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 07 | 6 | 34 | 5 | 13 | مكة | 21 |
| 7 | 04 | 5 | 34 | 3 | 13 | 12 | 07 | 6 | 40 | 5 | 17 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 07 | 6 | 34 | 5 | 14 | مكة | 22 |
| 7 | 04 | 5 | 34 | 3 | 12 | 12 | 08 | 6 | 40 | 5 | 18 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 07 | 6 | 35 | 5 | 14 | مكة | 23 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 12 | 12 | 08 | 6 | 41 | 5 | 19 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 07 | 6 | 36 | 5 | 15 | مكة | 24 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 12 | 12 | 08 | 6 | 42 | 5 | 19 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 08 | 6 | 36 | 5 | 15 | مكة | 25 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 12 | 12 | 08 | 6 | 43 | 5 | 20 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 08 | 6 | 37 | 5 | 16 | مكة | 26 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 12 | 12 | 09 | 6 | 43 | 5 | 20 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 08 | 6 | 38 | 5 | 16 | مكة | 27 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 12 | 12 | 09 | 6 | 44 | 5 | 21 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 09 | 6 | 38 | 5 | 17 | مكة | 28 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 12 | 12 | 09 | 6 | 45 | 5 | 22 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 09 | 6 | 38 | 5 | 17 | مكة | 29 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 12 | 12 | 09 | 6 | 45 | 5 | 22 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 09 | 6 | 40 | 5 | 18 | مكة | 30 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 12 | 12 | 10 | 6 | 46 | 5 | 23 | المدينة | |

# 1 November
# To 30 December

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 10 | 6 | 40 | 5 | 19 | مكة | 1 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 12 | 12 | 10 | 6 | 47 | 5 | 23 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 10 | 6 | 41 | 5 | 19 | مكة | 2 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 12 | 12 | 11 | 6 | 48 | 5 | 24 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 16 | 12 | 10 | 6 | 42 | 5 | 20 | مكة | 3 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 12 | 12 | 11 | 6 | 48 | 5 | 25 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 17 | 12 | 11 | 6 | 42 | 5 | 20 | مكة | 4 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 13 | 12 | 12 | 6 | 49 | 5 | 25 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 17 | 12 | 11 | 6 | 43 | 5 | 21 | مكة | 5 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 13 | 12 | 12 | 6 | 50 | 5 | 26 | المدينة | |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 17 | 12 | 12 | 6 | 44 | 5 | 21 | مكة | 6 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 13 | 12 | 12 | 6 | 50 | 5 | 26 | المدينة | |
| 7 | 09 | 5 | 39 | 3 | 17 | 12 | 12 | 6 | 44 | 5 | 22 | مكة | 7 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 13 | 12 | 13 | 6 | 51 | 5 | 27 | المدينة | |
| 7 | 09 | 5 | 39 | 3 | 18 | 12 | 12 | 6 | 45 | 5 | 23 | مكة | 8 |
| 7 | 03 | 5 | 33 | 3 | 13 | 12 | 13 | 6 | 52 | 5 | 28 | المدينة | |
| 7 | 09 | 5 | 39 | 3 | 18 | 12 | 13 | 6 | 45 | 5 | 23 | مكة | 9 |
| 7 | 04 | 5 | 34 | 3 | 14 | 12 | 14 | 6 | 52 | 5 | 28 | المدينة | |
| 7 | 09 | 5 | 39 | 3 | 18 | 12 | 13 | 6 | 46 | 5 | 24 | مكة | 10 |
| 7 | 04 | 5 | 34 | 3 | 14 | 12 | 14 | 6 | 53 | 5 | 29 | المدينة | |

# 1 November
# To 30 December

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 10 | 5 | 40 | 3 | 18 | 12 | 14 | 6 | 47 | 5 | 24 | مكّة | 11 |
| 7 | 04 | 5 | 34 | 3 | 14 | 12 | 14 | 6 | 54 | 5 | 29 | المدينة | |
| 7 | 10 | 5 | 40 | 3 | 19 | 12 | 14 | 6 | 47 | 5 | 25 | مكّة | 12 |
| 7 | 04 | 5 | 34 | 3 | 14 | 12 | 15 | 6 | 54 | 5 | 30 | المدينة | |
| 7 | 10 | 5 | 40 | 3 | 19 | 12 | 15 | 6 | 48 | 5 | 25 | مكّة | 13 |
| 7 | 05 | 5 | 35 | 3 | 15 | 12 | 15 | 6 | 55 | 5 | 31 | المدينة | |
| 7 | 10 | 5 | 40 | 3 | 19 | 12 | 15 | 6 | 49 | 5 | 26 | مكّة | 14 |
| 7 | 05 | 5 | 35 | 3 | 15 | 12 | 16 | 6 | 56 | 5 | 31 | المدينة | |
| 7 | 11 | 5 | 41 | 3 | 20 | 12 | 15 | 6 | 49 | 5 | 26 | مكّة | 15 |
| 7 | 05 | 5 | 35 | 3 | 15 | 12 | 16 | 6 | 56 | 5 | 32 | المدينة | |
| 7 | 11 | 5 | 41 | 3 | 20 | 12 | 16 | 6 | 50 | 5 | 27 | مكّة | 16 |
| 7 | 06 | 5 | 36 | 3 | 16 | 12 | 17 | 6 | 57 | 5 | 32 | المدينة | |
| 7 | 12 | 5 | 42 | 3 | 21 | 12 | 16 | 6 | 50 | 5 | 28 | مكّة | 17 |
| 7 | 06 | 5 | 36 | 3 | 16 | 12 | 17 | 6 | 57 | 5 | 33 | المدينة | |
| 7 | 12 | 5 | 42 | 3 | 21 | 12 | 17 | 6 | 51 | 5 | 28 | مكّة | 18 |
| 7 | 06 | 5 | 36 | 3 | 17 | 12 | 18 | 6 | 58 | 5 | 33 | المدينة | |
| 7 | 12 | 5 | 42 | 3 | 21 | 12 | 17 | 6 | 51 | 5 | 29 | مكّة | 19 |
| 7 | 07 | 5 | 37 | 3 | 17 | 12 | 18 | 6 | 59 | 5 | 34 | المدينة | |
| 7 | 13 | 5 | 43 | 3 | 22 | 12 | 18 | 6 | 52 | 5 | 29 | مكّة | 20 |
| 7 | 07 | 5 | 37 | 3 | 17 | 12 | 19 | 6 | 59 | 5 | 34 | المدينة | |

# 1 November
# To 30 December

| العشاء | | المغرب | | العصر | | الظهر | | الاشراق | | الفجر | | ★ | ★ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | ع | ق | الزمن زوالي | تاريخ |
| 7 | 13 | 5 | 43 | 3 | 22 | 12 | 18 | 6 | 52 | 5 | 29 | مكة | 21 |
| 7 | 07 | 5 | 37 | 3 | 17 | 12 | 19 | 6 | 59 | 5 | 34 | المدينة | |
| 7 | 14 | 5 | 44 | 3 | 23 | 12 | 19 | 6 | 53 | 5 | 30 | مكة | 22 |
| 7 | 08 | 5 | 38 | 3 | 18 | 12 | 20 | 7 | 00 | 5 | 35 | المدينة | |
| 7 | 14 | 5 | 44 | 3 | 23 | 12 | 19 | 6 | 54 | 5 | 31 | مكة | 23 |
| 7 | 09 | 5 | 39 | 3 | 19 | 12 | 20 | 7 | 01 | 5 | 36 | المدينة | |
| 7 | 15 | 5 | 45 | 3 | 24 | 12 | 20 | 6 | 54 | 5 | 31 | مكة | 24 |
| 7 | 09 | 5 | 39 | 3 | 19 | 12 | 21 | 7 | 01 | 5 | 36 | المدينة | |
| 7 | 15 | 5 | 45 | 3 | 24 | 12 | 20 | 6 | 55 | 5 | 32 | مكة | 25 |
| 7 | 10 | 5 | 40 | 3 | 20 | 12 | 21 | 7 | 02 | 5 | 37 | المدينة | |
| 7 | 16 | 5 | 46 | 3 | 25 | 12 | 21 | 6 | 55 | 5 | 32 | مكة | 26 |
| 7 | 10 | 5 | 40 | 3 | 20 | 12 | 22 | 7 | 02 | 5 | 37 | المدينة | |
| 7 | 16 | 5 | 46 | 3 | 25 | 12 | 21 | 6 | 55 | 5 | 33 | مكة | 27 |
| 7 | 11 | 5 | 41 | 3 | 21 | 12 | 22 | 7 | 03 | 5 | 38 | المدينة | |
| 7 | 17 | 5 | 47 | 3 | 26 | 12 | 22 | 6 | 56 | 5 | 33 | مكة | 28 |
| 7 | 11 | 5 | 41 | 3 | 22 | 12 | 23 | 7 | 03 | 5 | 38 | المدينة | |
| 7 | 18 | 5 | 48 | 3 | 27 | 12 | 22 | 6 | 56 | 5 | 33 | مكة | 29 |
| 7 | 12 | 5 | 42 | 3 | 22 | 12 | 23 | 7 | 03 | 5 | 39 | المدينة | |
| 7 | 18 | 5 | 48 | 3 | 27 | 12 | 23 | 6 | 57 | 5 | 34 | مكة | 30 |
| 7 | 13 | 5 | 43 | 3 | 23 | 12 | 24 | 7 | 04 | 5 | 39 | المدينة | |